اَلصَّلٰوۃ عمادُ الدِّین

''نماز دین کا ستون ہے''

فضیلت کی راتیں

قیق وتالیف

یر خاں

297.5
ف 695 ا
95289

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ

"نماز دین کا ستون ہے"

DATA ENTERED

"فضیلت کی راتیں"

تحقیق و تالیف

امیر علی خاں

خزینہ علم و ادب

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

فون: 7314169 - 7211468

Marfat.com

جملہ حقوق کتابت محفوظ

نام کتاب .... فضیلت کی راتیں
نام مصنف .... امیر علی خاں
ناشر .... نذیر محمد، طاہر نذیر
مطبع .... زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور
کمپوزنگ .... عابد جاوید
فراز کمپوزنگ سنٹر اردو بازار لاہور
سن اشاعت 2005ء
قیمت .... =/٦٥ روپے

استدعا

پروردگارِ عالم کے فضل وکرم اور مہربانی سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہِ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

Marfat.com

انتساب!

اپنی والدہ ماجدہ

کے نام پر بطور نذرانہ پیش کرتا ہوں۔

گر قبول اُمید زہے نصیب۔

(مصنف)

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

عرض مولف	
فضیلت کیا ہے؟	11
فضیلت کی راتیں	19
1- شب عاشورہ	21
تعارف	21
وجہ تسمیہ	21
اہم واقعات	23
فضائل شب عاشورہ	25
نفلی عبادات عاشورہ	28
چار رکعت نفل نماز	28
دو رکعت نماز برائے روشنی قبر	29
چھ رکعت نفل نماز	30

Marfat.com

نفل روزہ رکھنا	31
درود و ظائف شب عاشورہ	32
درود تنجینا	33
2- شب معراج	35
تعارف	35
وجہ تسمیہ	35
حدیث معراج	37
شب معراج کی عبادات	49
بارہ رکعت نفل	49
وظائف شب معراج	52
دعائے نعمت کا وظیفہ	52
3- شب برات	54
تعارف	54
فضیلت	57
شب برات کی مسنون عبادات	65
حضور ﷺ کی شب برات	67
دو رکعت نفل	69
چار رکعت نفل نماز	69
بارہ رکعت نفل	70
صلوٰۃ الخیر	70
وظائف سورہ یٰسین	71
وظیفہ برائے استغفار	72

Marfat.com

شب برات کی دعا	73
شب قدر	74
تعارف	74
تسمیہ	75
شب قدر کی فضیلت	77
عبادت شب قدر	80
شرائط عبادات شب قدر	82
نوافل شب قدر	84
نوافل کی فضیلت	85
چار رکعت نفل نماز	87
عالم سکرت میں آسانی	88
نبیوں کی عبادت	89
ذکر الٰہی کی اہمیت	94
تلاوت قرآن پاک	96
شب قدر میں درود	98
شب قدر میں دعا کا طریقہ	100
شب قدر میں رحمت الٰہی سے محرومی	104
شب عید الفطر	106
شب عید الفطر کی فضیلت	108
عید الفطر کے دن کے اہم واقعات	111
نوافل عید الفطر	114
وظائف شب عید الفطر	117

Marfat.com

شب عید الاضحیٰ	119
تعارف	119
نوافل عید الاضحیٰ	123
چار رکعت نفل	124
شب عید الاضحیٰ کے وظائف	126
تزکیہ نفس	127
عید کے دن غسل کی فضیلت	128

Marfat.com

فضیلت کیا ہے؟

فضیلت کا لفظ عام استعمال کیا جاتا ہے۔ اب دیکھنے اور جانچنے کی بات یہ ہے کہ فضیلت کیا ہے؟ اس کے کیا معنی ہیں؟ فضیلت کے معنی بڑائی' بزرگی' برتری' فوقیت' علم و فضل' نیکی' کمال اور عمدگی کے ہیں۔ فضیلت کی جمع فضائل ہیں۔

(فیروز اللغات اردو جامع ص ۳۴)

اللہ تعالیٰ نے اس نظام کائنات کو ایک اعلیٰ اور ادنیٰ کی تسبیح میں پرو دیا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَرَبُّكُمْ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُهُ.

''تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اس سے انتخاب کر لیتا ہے۔''

اس آیت مبارکہ میں دو چیزیں واضح کی گئی ہیں۔

ایک یہ کہ وہ جو چیز چاہتا ہے اس کو اپنی مرضی کے مطابق پیدا کر لیتا ہے اس میں اس کو کوئی ممانعت یا رکاوٹ نہیں ہے یعنی وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ کسی کو بھی مخلوق میں سے یہ اعتراض کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ دوسری بات یہ ہے اس خالق کل نے جو بھی اشیاء یا مخلوق پیدا کی ہے اس میں سے اپنی مرضی سے کسی کو اعلیٰ بنا دے اور جس کو مرضی ہو ادنیٰ میں تبدیل کر دے۔ یہ بھی اسی کی قدرت کاملہ کا خاصہ ہے۔ اس میں بھی کسی کو کوئی بھی اعتراض کرنے کا کوئی حق یا اختیار نہیں ہے۔ اور ان

Marfat.com

میں سے جس کو اس کا جی چاہے اعلیٰ قرار دے کر منتخب کر لے تو یہ بھی اسی کی ہی صفت عالیہ میں شامل ہے۔ کوئی مخلوق میں سے اعتراض کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ اس کی مخلوق میں سے فلاں اعلیٰ ہے اس کو ادنیٰ کیوں قرار دیا گیا ہے یا فلاں چیز ادنیٰ تھی۔ اس کو کیوں اعلیٰ قرار دیا گیا ہے۔ وغیرہ۔ یہ بھی اسی کی قدرت کاملہ کا نتیجہ ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے بزرگی دے اور جس کو چاہے وہ بزرگی نہ دے یہ اسی کی حکمت اور دانائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بے شمار قسم کی مخلوقات پیدا کی ہیں جن میں انسان' جن' حیوانات' چرند پرندے' کیڑے مکوڑے وغیرہ اور زمین و آسمان کا پہاڑ' دریا' سمندر اور پانی وغیرہ ہر ایک ذی شعور اپنی زندگی میں مشاہدہ کر رہا ہے کہ ہر ایک چیز دوسری سے برتر اور اعلیٰ بھی ہے اور درجے میں کمزور اور گھٹیا بھی ہے۔ تو یہ اس خالق کائنات کی اپنے نظام کو بہتر طریقے سے چلانے کی حکمت ہے۔ کیونکہ ہم انسان کی مثال کا پہلے تجزیہ کرتے ہیں کہ:

اگر اللہ تعالیٰ اپنی حکمت عالیہ سے تمام انسانوں کو ایک جیسا پیدا کر دیتا ہے آدمی کا قد' طاقت' عزت و مقام' تعلیم وغیرہ تو ممکن تھا کہ کوئی بھی ان میں سے دوسرے کی بات کو تسلیم نہ کرتا۔ ہر ایک میں حاکمیت کا جذبہ فزوں تر ہوتا۔ جس سے نظام میں خرابی کے آثار نمودار ہو جاتے۔ اور نظام کائنات بگڑ جاتا یعنی فرض کریں کہ اگر سب کو بادشاہ ہی پیدا کیا جاتا تو بادشاہ کا کام تو حکومت کرنا ہے۔ حکم چلانا ہے۔ حکم پر عمل کرنے والے تو دوسرے ہوتے ہیں۔ حکم کی تعمیل کرنے اور کروانے والے دوسرے ادنیٰ لوگ ہوتے ہیں۔ تو اگر ادنیٰ لوگ نہ ہوں اور سب بادشاہ ہی ہوں تو بادشاہ کو کون بادشاہ تسلیم کرے گا۔ اور وہ حکومت کن پر چلائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کی انسانی تخلیق میں سب سے پہلی حکمت یہ ہے کہ اس نے انسانوں میں بھی درجات مقرر کر رکھے ہیں اور ہر درجے کے اندر بھی درجے مقرر ہیں یعنی

Marfat.com

انسانوں میں سب سے اعلیٰ پیغمبر علیہم السلام ہیں ان کے بعد ان کے حواری یا صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اور ان کے بعد اولیائے رسول رحمہم اللہ علیہم اور علمائے کرام اور پھر عوام میں اعمال و نصیب کے مطابق درجہ بدرجہ پیدا کئے گئے ہیں۔ مگر ان درجات میں بھی درجات ہیں۔ یعنی انبیائے کرام علیہم السلام کی مثال لیجئے کہ ان میں بھی بعض قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ۔

تلک الرُسُلُ فضلنا بعض علی بعض

"رسولوں میں بھی بعض کو بعض پر فضیلت دی گئی ہے۔"

(پارہ سوئم آیت)

سب کے علم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی علم کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبران انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مبعوث فرمائے اور ان میں ہر ایک کے درجات مقرر کر رکھے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام تمام انسانی مخلوق کے باپ ہیں اور اماں حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ساری مخلوق کی ماں شمار ہوتی ہیں۔ مگر حضرت محمد ﷺ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے آخر میں مبعوث ہوئے مگر وہ سید الانبیاء کہلائے۔ وہ خاتم المرسلین کہلائے۔ حالانکہ وہ سب سے آخر میں آئے۔ پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کو ان سے درجات میں بلند ہونا چاہئے۔ مگر انسان کی عقلی باتیں ہیں جس کو عقل ناقص کہا جاتا ہے۔ اس میں خالق کائنات کی حکمت اور دانائی ہے۔ اس نے جس کو جو درجہ دیا ہے وہ اس کی اہلیت اور صلاحیت کے مطابق دیا ہے۔ اور وہ ان کو بہتر جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ قرار دیا۔ جب کہ دوسرے کسی کے لئے ایسا لفظ استعمال نہیں کیا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے روح اللہ کا لفظ استعمال کیا ہے حالانکہ دوسروں کے لئے بھی ایسا کرنے پر قادر تھا' اس نے ایسا نہیں کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح اللہ کے لقب سے نوازا۔ ان معاملات میں انسانی عقل کام نہیں کر سکتی' اس کی حکمتیں وہی جان سکتا ہے ہر ماں اپنے بچوں کو پیدا کرتی ہے اور پرورش کرتی ہے۔ مگر ان کا مقدر نہیں بنا سکتی۔ یہ اسی

Marfat.com

خالق کائنات کی حکمت ہے کہ ایک ہی ماں کے بیٹوں میں ایک تو بادشاہ ہے تو دوسرا سیکرٹری' تیسرا وزیر اور چوتھا دکاندار وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا کام ان میں اعلیٰ اور ادنیٰ کا انتخاب کرنا ہے جس کو چاہے وہ اعلیٰ تصور کر کے منتخب کر لے اور جس کو چاہے وہ ادنیٰ قرار دے دے۔ کسی کو اعتراض کی مجال نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تخلیق کی اور ہر قسم کی مخلوق میں سے چار کا انتخاب فرمایا۔ پھر ان چار میں سے ایک کا انتخاب فرمایا یعنی

- ملائکہ میں سے چار ملائکہ کو سب سے اعلیٰ اور برتر سمجھ کر منتخب کر لیا جس کے نام یہ ہیں:

۱۔ حضرت جرائیل علیہ السلام۔
۲۔ حضرت میکائیل علیہ السلام۔
۳۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام۔
۴۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

پھر ان چار میں سے اللہ تعالیٰ نے حضرت جرائیل علیہ السلام کو انبیائے کرام علیہم السلام کے لئے پیغام رسانی کے لئے منتخب فرمایا اور حضرت جرائیل علیہ السلام پر پیغمبر کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آ رہے ہیں جس سے دنیا میں انسانوں کو اس قدر ذہنی جلا اور ترقی نصیب ہوئی ہے۔ اگرچہ یہ چاروں ملائکہ ہی افضل اور اعلیٰ ہیں مگر ان میں بھی درجات اور حدود مقرر کر دی گئی ہیں تا کہ وہ ایک دوسرے کے کام میں مخل نہ ہوں۔

ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داری اور فرائض سونپے گئے ہیں' جن کو وہ وقت پر پورا کرنے کے پابند ہیں۔

- اسی طرح انبیاء کرام علیہم السلام میں سے اللہ تعالیٰ نے چار انبیاء علیہم السلام

Marfat.com

کا انتخاب فرمایا یعنی

ا۔ حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کو۔

۲۔ حضرت کلیم اللہ علیہ السلام کو۔

۳۔ حضرت روح اللہ علیہ السلام کو۔

۴۔ حضرت سید عالم محمد ﷺ کو۔

پسند فرمایا۔ اور ان میں سے حضرت محمد ﷺ کو منتخب فرمایا۔

- صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے بھی چار پسند فرمایا۔ یعنی

ا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پسند فرمایا۔

اور ان چاروں میں سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور نبی کریم ﷺ نے منتخب فرمایا۔ اور اپنی حیات مبارکہ میں ہی ان کو مسجد نبوی میں امام بنایا۔ جس کی بنا پر آپ ﷺ کے وصال کے بعد بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضرت ابوبکر صدیق کو خلیفۃ المسلین منتخب کر لیا تھا۔ اور انہون نے واقعی دو سال کے دوران حضور نبی کریم ﷺ کے احکام پر عمل کرتے ہوئے شریعت نبوی کو پوری طرح نافذ کرنے میں دقیقہ فروگذاشت نہ رکھا۔

- مقامات میں سے چار مساجد پسند فرمائی گئیں۔ جن کے نام یہ ہیں:

ا۔ مسجد حرام (مکہ معظمہ میں)

۲۔ مسجد اقصیٰ (بیت المقدس (فلسطین))

۳۔ مسجد نبوی ﷺ (مدینہ منورہ میں)

۴۔ مسجد طور سینا

Marfat.com

پھر ان میں سے مسجد حرم کو منتخب فرمایا گیا۔

- اللہ تعالیٰ نے دنوں میں سے چار دنوں کو پسند فرمایا۔ جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ یوم الفطر۔ (شوال کی پہلی تاریخ کو)

۲۔ یوم الضحیٰ۔ (دس ذوالحجہ)

۳۔ یوم عرفہ۔ (ذوالحجہ)

۴۔ یوم عاشورہ۔ (ماہ محرم)

پھر ان چاروں ایام میں سے یوم عرفہ کو منتخب فرمایا۔

- اللہ تعالیٰ نے راتوں میں سے بھی چار راتوں کو پسند فرمایا

۱۔ شب برات۔ (شعبان المعظم)

۲۔ شب قدر۔ (رمضان المبارک)

۳۔ شب معراج۔ (معراج شریف)

۴۔ شب عید۔ (بعد از رمضان)

ان چارو میں سے شب قدر کا انتخاب فرمایا۔

- بستیوں میں سے چار مقامات کو پسند فرمایا گیا ان کے نام یہ ہیں:

۱۔ مکہ معظمہ۔

۲۔ مدینہ منورہ۔

۳۔ بیت المقدس۔

۴۔ مساجد العشائیر۔

ان چاروں میں سے مکہ مکرمہ کو منتخب کیا گیا۔

- پہاڑوں میں سے چار پہاڑ منتخب فرمائے گئے جن کے نام یہ ہیں:

۱۔ کوہ جیحون۔

۲۔ کوہ سیحون۔

Marfat.com

۳۔ کوہ نیل۔ (مصر)

۴۔ کوہ جودی۔

ان میں سے فرات کو منتخب کیا گیا۔

مہینوں میں سے چار مہینوں کو پسند کیا گیا جن کے نام ذیل میں دیئے جاتے ہیں:

۱۔ رجب المرجب۔

۲۔ شعبان المعظم۔

۳۔ رمضان المبارک۔

۴۔ محرم الحرام۔

یہ حرمت والے مہینے کہلاتے ہیں۔ ان میں سے ماہ شعبان المعظم کو انتخاب فرمایا گیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کا مہینہ قرار دیا گیا۔

جس طرح رسول اللہ ﷺ تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں افضل اور اعلیٰ ہیں اسی طرح تمام مہینوں میں ماہ شعبان بھی افضل ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

اب فضیلت پر بحث کرتے ہوئے ہم اپنے اصل موضوع پر آ پہنچتے ہیں' ہمارا اصل موضوع ہے۔ فضیلت کی راتیں' جو کہ ہم اپنی بحث میں چار بیان کی ہیں۔

یعنی: ۱۔ شب برات۔

۲۔ شب قدر۔

۳۔ شب معراج۔

۴۔ شب عید۔ (عید الفطر اور شب عید الضحیٰ)

ان چاروں راتوں میں بھی شب قدر کو سب سے زیادہ فضیلت دی گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کے علاوہ باقی راتوں میں عبادت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے الگ الگ کم و بیش ثواب ہے۔ ہر رات کی عبادت کا ثواب اپنی جگہ پر مسلم

Marfat.com

اور منفرد ہے۔ مگر شب قدر کی عبادت کا ثواب تو ہزار راتوں کی عبادت کے برابر رکھا گیا ہے۔ اس میں بھی مالک کل کائنات کی اپنی مرضی اور صوابدید ہے۔ کسی کو اعتراض کرنے کی کوئی جرات اور گنجائش نہیں ہے۔

مگر انسان کے لئے صرف یہی فریضہ ہے کہ جس طرح مالک حقیقی نے اسے حکم دیا ہے اس پر من وعن عمل کر کے سرخروئی حاصل کرے۔ ورنہ سزا کا مستحق قرار پائے گا۔

Marfat.com

فضیلت کی راتیں

اب فضیلت کے بارے میں قارئین کو نقطہ نظر واضح ہو گیا ہو گا تو اب ہم ان اہم فضیلت کی تمام راتوں پر تفصیلی صورت میں بات کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین حضرات ان علوم کی روشنی میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان راتوں میں اپنے مالک حقیقی کے احکامات کے مطابق عمل کرتے ہوئے اس کی خوشنودی اور رضا حاصل کر کے بلند درجات اور مقامات حاصل کر سکیں۔ یہ تمام راتیں ہمارے لئے اسی لئے اہمیت والی ہیں کہ ان راتوں میں اللہ تعالیٰ نے عبادت کرنے والے انسان کے لئے زیادہ ثواب مقرر کیا ہے۔ ان راتوں میں اور کوئی خصوصیت نہیں ہے اور ان راتوں کا درجہ بڑھانے والا وہی خالق حقیقی ہے جو کہ اس ساری کائنات کا مالک ہے۔ اس کے اس فیصلے پر کسی کو بھی کوئی اعتراض یا گلہ کرنے کی جرات یا مجال نہیں ہے۔

ویسے تو اللہ تعالیٰ نے تمام دنوں کو یکساں طور پر ہی پیدا کیا ہے اور ہر وقت جو بھی اللہ تعالیٰ کو پکارے گا اللہ تعالیٰ اس کی پکار کو سنے گا۔ اور اس کے مطابق اس کی محنت کا صلہ اس کو عطا کیا جائے گا۔ مگر ان راتوں میں قیام کرنے' تلاوت قرآن پاک

Marfat.com

کرنے یا ذکر الٰہی میں مشغول رہنے کا اجر وصلہ باقی راتوں سے زیادہ اور الگ مقرر کیا گیا ہے۔ جو کہ ان راتوں کی فضیلت کی اصل وجہ ہے۔ جو کہ محض اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر خاص احسانات ہیں تا کہ انسان ان مختصر دنوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کر کے زیادہ سے زیادہ اجر یا صلہ حاصل کرے۔ اپنے درجات بلند کروائے اور مالک حقیقی سے انعامات حاصل کرے تو آیئے ان اہم فضیلت والی راتوں پر روشنی ڈالیں۔

Marfat.com

شب عاشورہ

تعارف:

اسلامی قمری سال کا آغاز ماہ محرم الحرام سے ہوتا ہے یعنی اسلامی سال کا محرم الحرام پہلا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ بڑی برکتوں' سعادتوں اور فضیلتوں والا مہینہ ہے۔ محرم کی دسویں تاریخ کو عاشورہ کہا جاتا ہے۔عاشورہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا مقدس اور معظم ہے اس سے ان دنوں میں عبادت کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

وجہ تسمیہ:

اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ محرم کا دسواں دن ہوتا ہے جس کی وجہ سے اسے عاشورہ کیا جاتا ہے اور عاشورہ کی رات کو شب عاشورہ کا نام دیا جاتا ہے۔ شب فارسی زبان کا لفظ ہے۔ اور عاشورہ عربی کے لفظ عشر سے عاشورہ بنا ہے۔ یعنی محرم الحرام کے دسویں دن کی رات کو شب عاشورہ کہا جاتا ہے۔

-ii اس کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ:

"اس یوم عاشورہ کو اللہ تعالیٰ نے دس انبیاء کرام علیہم السلام کو مختلف دس عطیات / تحفے عنایت فرمائے جس کی وجہ سے اسے عاشورہ کہا جاتا ہے۔"

Marfat.com

iii- عاشورہ کی تیسری وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ:
''اللہ تعالیٰ نے جو بزرگیاں یا عظمتیں دنوں کے اعتبار سے اُمت محمدیہ کو عطا فرمائی ہیں۔ ان میں یہ دن دسویں بزرگی پر ہے۔ اسی مناسبت سے اسی کو عاشورہ کہا جاتا ہے۔''

اس مہینے میں جنگ وجدال حرام ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اسی مہینے کی بڑی فضیلت ارشاد فرمائی۔

٩٥٢٨٩

Marfat.com

اہم واقعات

یوم عاشورہ اسلامی سال کے ابتدائی مہینہ کا حصہ ہے۔ محرام الحرام کے مہینے میں دس محرم الحرام کا دن بہت ہی فضیلت کا حامل ہے اور اسی دن کی نسبت سے بہت سے واقعات منسوب ہیں۔ جس کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے:

۱۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا تھا۔

۲۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی زمین پر آنے کے بعد توبہ قبول کی گئی تھی۔

۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود سے نجات دلائی۔

۴۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرزند کا فدیہ (قربانی) عاشورہ کے دن دیا۔

۵۔ فرعون کو عاشورہ کے دن دریا میں غرق کیا گیا۔

۶۔ حضرت ادریس علیہ الالام کو عاشورہ کے دن آسمان پر اٹھایا گیا۔

۷۔ یوم عاشورہ کو ہی حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری۔

۸۔ یوم عاشورہ کو حضرت داؤد علیہ السلام کو تاج بخشا گیا۔

۹۔ قیامت بھی انشاء اللہ عاشورہ کے دن ہی واقع ہو گی۔

۱۰۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو گہرے کنویں سے نکالا گیا۔

۱۱۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت نصیب ہوئی۔

Marfat.com

۱۲۔ یوم عاشورہ کو ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو فرعون سے نجات حاصل ہوئی اور فرعون غرق ہوا۔

۱۳۔ یوم عاشورہ کو حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے صحت نصیب ہوئی۔

۱۴۔ اسی روز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا۔

۱۵۔ اسی روز حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت واقع ہوئی اسلامی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل واقعہ ہے۔ جس کو حق و باطل کی جنگ تصور کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

فضائل شب عاشورہ

اس رات کی بہت زیادہ بزرگیاں بیان کی گئی ہیں۔ امت محمدیہ کو جو بزرگیاں عنائیت کی گئی ہیں ان کی تفصیل یوں دی گئی ہے:

۱۔ پہلی بزرگی رجب المرجب مہینے کی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے یہ بزرگی صرف امت محمدیہ کو ہی عطا فرمائی ہے۔ دوسرے مہینوں پر رجب المرجب کو ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے امت محمدیہ کی دوسری اُمتوں پر فضیلت ہے۔

۲۔ دوسری ان ایام کی فضیلت یہ ہے کہ رجب کے بعد شعبان المعظم بزرگی والا مہینہ امت محمدیہ کو عنایت کیا گیا۔ اور اس مہینے کی فضیلت اور بزرگی ایسی ہے جیسے کہ رسول اللہ ﷺ کی فضیلت دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام پر ہے۔

۳۔ تیسرا ماہ رمضان ہے۔ جس کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کی فضیلت مخلوق پر ہے۔

۴۔ چوتھی فضیلت شب قدر کی ہے۔ یہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

۵۔ پانچواں عید الفطر کا دن ہے یہ روزوں کی جزا کا دن ہے۔

۶۔ عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت ہے یہ اللہ تعالیٰ کی یاد کے دن ہیں۔

۷۔ ساتویں فضیلت کا دن عرفہ کا دن ہے۔ اس دن کا روزہ رکھنے سے ایک

Marfat.com

سال کے گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

۸۔ آٹھواں یوم عید الاضحیٰ کا دن ہے۔

۹۔ نواں دن جمعہ کا دن ہے یہ دن سید الایام کہلاتا ہے۔

۱۰۔ دسواں عاشورہ کا دن ہے۔ اس دن روزہ رکھنے سے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

''جس شخص نے محرم کی دسویں تاریخ کا روزہ رکھا اس کو دس ہزار فرشتوں' دس ہزار شہیدوں اور دس ہزار حج وعمرہ کا ثواب ملے گا' اور جس نے عاشورہ کے دن کسی یتیم کے سر پر شفقت کے طور پر ہاتھ رکھا اور اس کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اس کو تسلی دی اس سے محبت کا اظہار کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے سر کے ہر بال کے عوض جنت میں اس کا درجہ بلند کرے گا۔''

ii- جس شخص نے عاشورہ کے دن کسی مومن کا روزہ کھلوایا گویا کہ اس نے امت محمدیہ کا روزہ کھلوایا اور ساری امت کا پیٹ بھرا۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ:

''یا رسول اللہ ﷺ! کیا اللہ تعالیٰ نے عاشورہ کے دن کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''ہاں! اللہ تعالیٰ نے آسمانوں' زمین پہاڑوں اور سمندروں کو عاشورہ کے دن پیدا کیا۔ لوح وقلم کو بھی اسی دن پیدا کیا گیا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو عاشورہ کے دن جنت میں داخل کیا گیا۔''

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''جس دن آسمان سے پہلی بارش ہوئی وہ عاشورہ کا دن تھا۔ جس نے عاشورہ کے دن غسل کیا وہ مرض الموت کے علاوہ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے دیکھا کہ یہودی عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ یہودیوں سے دریافت فرمایا کہ:

''تم اس دن کیوں روزہ رکھتے ہو؟''

تو انہوں نے جواب دیا کہ:

''یہ بہت بڑا دن ہے اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی قوم بنی اسرائی کو فرعون سے نجات دلائی تھی۔ اور اسی دن فرعون کو دریا میں غرق کیا۔ تو اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکرانے کے طور پر یہ روزہ رکھا تھا۔ اس وجہ سے ہم بھی ان کی سنت پر عمل کرتے ہوئے روزہ رکھتے ہیں۔''

تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ:

''حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سنت پر عمل کرنے کے ہم تم سے زیادہ حق دار ہیں۔''

اس وجہ سے حضور نبی اکرم ﷺ نے یوم عاشورہ کا روزہ رکھا اور صحابہ کرامؓ کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔'' (بخاری)

مگر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

''بنی اسرائیل پر ایک دن کا روزہ سال میں فرض کیا گیا تھا۔ تم بھی اس دن روزہ رکھو۔ اور اپنے اہل و عیال پر اس دن فراخی سے خرچ کرو۔ اللہ تعالیٰ سارا سال تم پر رزق فراخی سے عطا فرمائے گا۔'' (غنیۃ الطالبین)

Marfat.com

نفلی عبادات عاشورہ:

نفلی عبادات فرض نمازوں سے زائد ہوتی ہیں جن کے ادا نہ کرنے پر کوئی کسی قسم کی جواب دہی نہیں ہوتی اور اگر ان نفلی عبادات/نمازوں کو ادا کیا جائے تو ان کا بہت زیادہ ثواب حاصل ہے اور اگر یہ نمازیں فضیلت کے دن کو پڑھی جائیں تو ان کا ثواب عام دنوں کی نمازوں سے زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ تو شب عاشورہ بڑی فضیلت والی رات ہے۔ اور محرام الحرام کا یہ عشرہ ہی بڑی فضیلت کا شمار ہوتا ہے۔ اس لئے ان دنوں میں نفلی نمازوں کا پڑھنا بڑا ہی ثواب کا باعث ہے۔ اور ان نفلی نمازوں کا ثواب بہت زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ تو ذیل میں ان نفلی نمازوں کا ذکر کیا جائے گا جو عاشورہ کے دوران اگر ادا کی جائیں تو ان کے پڑھنے والے کو کیا ثواب حاصل ہوگا؟ نماز پڑھنے کی ترکیب بھی ذیل میں دی جائے گی:

ا۔ چار رکعت نماز نفل:

اگر کوئی شخص شب عاشورہ کو عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز دو سلام کے ساتھ پڑھے جس کی ترکیب یہ اختیار کی جائے گی:

ترکیب نماز:

دو رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد ثنا اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد آیۃ الکرسی تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص دس دس مرتبہ ہر ایک رکعت میں پڑھی جائے۔ نماز ختم کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو انشاء اللہ اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمائے گا۔ اور اس کو بخشش عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

ii- چار رکعت نفل نماز:

جو شخص اس رات کو (شب عاشورہ) چار رکعت نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے پچاس برس گذشتہ اور پچاس برس آئندہ کے گناہ معاف فرما دے گا اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ ملاء اعلیٰ میں ایک ہزار محل تیار کر دیتا ہے۔" (ماثبت السنۃ)

ترکیب نماز:

یہ نماز دو سلام سے پڑھی جائے گی یعنی دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔ نماز کی نیت کرنے کے بعد حسب معمول ثنا اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ تو سورہ فاتحہ کے بعد پچاس بار سورہ اخلاص ہر رکعت میں پڑھی جائے۔

نماز ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کی جائے گذشتہ پچاس سالوں کے بھی گناہ معاف ہو جائیں گے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان کرم ہوگا۔

iii- دو رکعت نفل نماز برائے روشنی قبر:

اگر کوئی شخص عاشورہ کی رات کو دو رکعت نماز نفل ذیل کی ترکیب کے ساتھ ادا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کی قبر کو روشن رکھے گا۔ (جواہر غیبی)

ترکیب نماز:

دو رکعت، نفل نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے تو اس کے بعد سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھی جائے اور نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے۔ اور مغفرت طلب کرے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرما کر اس کی قبر کو روشن فرمائے گا۔

Marfat.com

iii- چھ رکعت نفل نماز:

جو کوئی شخص شب عاشورہ کو چھ رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے۔ تو اس کو دینی و دنیوی برکات و فیوض حاصل ہوں گے۔

ترکیب نماز:

یہ نماز دو رکعت کر کے تین سلام سے پڑھی جائے گی۔ اور پہلی دو رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص اکیس اکیس بار پڑھی جائے۔

ii- اور دوسری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الفلق اکیس اکیس بار ہر رکعت میں پڑھی جائے۔

iii- تیسری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الناس اکیس اکیس بار پڑھی جائے۔ اس نماز کے ختم ہونے کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے جو کہ دینی اور دنیاوی فیوض و برکات کا باعث ہو گی۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فی الدنیا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وقِنَا عذابَ النَّارِo(البقرہ)

V- سو رکعت نفل نماز:

جو کوئی شخص عاشورہ کی رات کو سو نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے تو نماز کے خاتمہ کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے تمام گناہ معاف کر کے اس کو بخش دے گا۔ اگر چہ اس شخص کے گناہ ریت کے ذرات کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

ترکیب نماز:

یہ سو رکعت نماز دو دو کر کے پچاس سلام سے پڑھی جائے گی اور دو رکعت

Marfat.com

نماز کی نیت کرنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ اور نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر اپنے گناہوں کی معافی اللہ تعالیٰ سے طلب کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسی شخص کی توبہ قبول فرماتے ہوئے اس کے گناہ معاف فرمادیئے جائیں گے۔

نفل روزہ رکھنا:

محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت ہی فضیلت ہے پہلی تاریخ سے لے کر دس تاریخ تک روزے رکھنا یا پہلی' نویں اور دسویں (تین دن) کا روزہ رکھنا بہت ہی افضل ہے۔

عاشورہ کے دن کے روزے کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ یوں بیان کی گئی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو سوائے عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان شریف کے کسی پورے ماہ کے روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔" (بخاری شریف)

عاشورہ کے روزے رکھنے کے ساتھ ایک یا دو روزے یعنی نویں اور گیارہویں تاریخ کا روزہ بھی رکھنا بہت اچھا ہے۔ اس سے یہود کے طریقہ کی مخالفت ہو جائے گی کیونکہ یہود صرف دسویں کا روزہ رکھتے ہیں۔

Marfat.com

درود وظائف شب عاشورہ

جس طرح نفلی نمازوں کا ثواب عام دنوں سے عاشورہ کے دنوں میں زیادہ ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے اور عام مسلمانوں کو عاشورہ کے دنوں میں روزے رکھنے اور نفل نماز پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے اسی طرح ان ایام میں ورد و وظیفہ پڑھنے کے بھی بہت فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور ان کا ثواب بہت زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ ان مخصوص ایام کے وظائف یہ ہیں۔ جن کے پڑھنے کا بہت ہی زیادہ ثواب ہوگا:

1- یوم عاشورہ پر کسی وقت بھی وضو کر کے قبلہ رخ منہ کر کے درج ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھے جائیں تو اس پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور اس کے درجات بلند ہوں گے۔

دعائیہ کلمات یہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا للّٰهُ العَلِیُّ الْعَظِیْمُo لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِیْمُ الْكَرِیْمُo سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ.السَّبعِ وَّرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِo

ii- یوم عاشورہ میں کسی وقت بھی وضو کر کے اور پاک وصاف لباس پہن کر قبلہ رخ ہو کر ستر (۷۰) مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے۔ تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ یہ مغفرت گناہ کے لئے بہت ہی افضل کلمات ہیں:

Marfat.com

دعائیہ کلمات:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ o

iii- جو کوئی شخص عاشورہ کے دن ذیل میں دیئے ہوئے کلمات سات مرتبہ پڑھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سارا سال جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

دعائیہ کلمات:

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَلَاءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھِیُ الْعِلْمِ وَمَبْلَغ الرِّضٰی وَزِنَۃُ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہٖ التَّامَاتِ وَاَسْئَلُکَ السَّلَامَۃِ کُلِّھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِّی الْعَظِیْمِ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ النَّصِیْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلِّمْنَا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

iv- درود تنجینا:

شب عاشورہ میں بعد نماز عشاء درود شریف تنجینا پڑھنا شروع کریں حتیٰ کہ ساری رات لاتعداد پڑھیں پھر فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر آرام کریں۔ جس کام کے بارے میں ارادہ کر کے سوئیں گے۔ عالم رؤیا میں غیب سے اس کے بارے میں اشارہ مل جائے گا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

Marfat.com

بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَاكَافِي الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

Marfat.com

ii-شب معراج

تعارف:

شب معراج انتہائی افضل اور مبارک رات ہے کیونکہ اس رات کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی معراج سے ہے۔ اور یہ معراج ۲۷۔ رجب المرجب کی رات کو واقع ہوئی جس کی وجہ سے یہ رات شب معراج کہلاتی ہے۔

وجہ تسمیہ:

اس امت کو نبی کریم ﷺ رات کے کچھ حصے میں مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ تک تشریف لے گئے تھے۔ راستے میں مختلف قسم کے عجائبات الٰہیہ کا مشاہدہ کیا گیا۔ وہاں انبیائے کرام کے اجتماع کو نماز پڑھائی۔ پھر وہاں سے آسمانوں کی سیر کرتے ہوئے سدرۃ المنتہیٰ تک گئے۔ وہاں سے ذات باری تک تشریف لے گئے۔ وہاں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوا اور تعداد عنایتوں سے سرفراز ہوئے یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے محبوب پر خاص عنایت ہے لہٰذا اس رات کو معراج سے شرف و بزرگی حاصل ہو گئی۔ شب معراج یا معراج النبی کے بارے میں قرآن پاک میں یوں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

سبحان الذی اَسرَیٰ بِعَبدِہٖ لَیلًا مِّنَ المَسجِدالحَرَامَ اِلٰی

Marfat.com

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی الَّذِی بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَاo

(بنی اسرائیل پارہ ۱۵)

''پاکی ہے اسے جو اپنے بندے محمد ﷺ کو راتوں رات لے گیا۔ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔ جس کے گرداگرد ہم نے (دینی و دینوی) برکت دے رکھی ہے کہ اسے ہم (ملکوت سماوات وارض کی) اپنی عظیم نشانیاں دیکھائیں۔ قرآن پاک میں سیپارے ۲۷ سورہ نجم آیت ۸ تا ۱۳ میں یوں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰی مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی.

''پھر وہ جلوہ حق (اپنے حبیب) کے قریب ہوا۔ پھر خوب اتر آیا۔ (زیادہ قریب ہوا) تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ اب اللہ نے اپنے بندے کو بلا واسطہ وحی فرمائی جو بھی وحی فرمائی۔ دل نے نہ جھٹلایا جو جو (آنکھ نے) دیکھا۔ تو (اے مشرکو!) کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو؟ اور انہوں نے تو وہ جلوہ حق دوبارہ دیکھا۔'' (پ ۲۷۔ نجم ۸ تا ۱۳)

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی.

ترجمہ ''(جلوہ حق سے) آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔ بے شک آپ ﷺ نے اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔'' (پ ۲۷، نجم ۱۷ تا ۱۸)

ان آیات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا وہ قرب

Marfat.com

حاصل ہوا جو کسی پیغمبر یا فرشتے کو بھی حاصل نہیں ہوا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنی بارگاہ خاص میں ہی اعزاز کے ساتھ بلایا۔ اور آپ ﷺ کو ہم کلامی کا شرف بخشا اپنے دیدار سے نوازا اور آپ ﷺ کی امت کے لئے نماز جیسی پاکیزہ عبادت کا تحفہ عطا کیا گیا۔ یہ بڑی ہی افضل اور بزرگی والی رات تھی۔ کہ جس میں آپ ﷺ کو دیدار الٰہی نصیب ہوا۔ جو کہ پہلے کسی نبی کو نہ ہوا تھا۔

حدیث معراج:

حضرت انس بن مالکؓ حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اس رات کی کیفیت بیان فرمائی۔ جس میں آپ کو معراج کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

میں حطیم کعبہ میں تھا کہ یکایک میرے پاس ایک آنے والا آیا۔ اس نے میرا سینہ یہاں سے یہاں تک چاک کیا۔ راوی کہتا ہے کہ:

میں نے جارود سے پوچھا میرے قریب بیٹھے ہوئے تھے کہ یہاں یہاں سے یہاں تک کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ:

''حلقوم شریف سے ناف مبارک تک۔''

حضور ﷺ نے فرمایا کہ:

پھر اس آنے والے نے میرا سینہ چاک کرنے کے بعد میرا دل نکالا۔ پھر میرے پاس سونے کا ایک طشت لایا گیا۔ جو ایمان وحکمت سے بھرا ہوا تھا۔ اس کے بعد میرا دل دھویا گیا۔ پھر وہاں ایمان حکمت سے بھرے ہوئے اس قلب کو سینہ اقدس میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد میرے پاس ایک جانور سوار ہونے کے لئے

Marfat.com

لایا گیا۔ جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے اونچا تھا۔

جارود نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ:

اے ابوحمزہ! کیا وہ براق تھا؟

حضرت انس بن مالک نے فرمایا کہ:

"ہاں! وہ اپنا قدم منتہائے نظر پر رکھتا تھا۔ میں اس پر سوار ہوا پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے۔ یہاں تک کہ ہم آسمانی دنیا پر جا پہنچے۔ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس کا دروازہ کھلوایا۔ پوچھا کہ کون؟"

انہوں نے کہا کہ:

"جبرائیل ہے۔"

پھر آسمان کے فرشتوں نے پوچھا کہ:

"تمہارے ساتھ کون ہے؟"

انہوں نے کہا کہ:

حضرت محمد ﷺ۔

"پوچھا گیا کہ وہ بلائے گئے ہیں؟"

جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ:

"ہاں! بلائے گئے ہیں۔"

کہا گیا کہ انہیں خوش آمدید ہو۔ ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔ دروازہ کھول دیا گیا۔

جب میں (حضور ﷺ) وہاں پہنچا تو حضرت آدم علیہ السلام ملے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

Marfat.com

یہ آپ ﷺ کے باپ حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ آپ انہیں سلام کیجئے۔

تو میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ اور کہا کہ:

''خوش آمدید صالح بیٹے اور صالح نبی کو۔''

پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام (میرے ہمراہ) اوپر چڑھے' یہاں تک کہ ہم دوسرے آسمان تک جا پہنچے۔ اور انہوں نے اس کا دروازہ کھلوایا۔ پوچھا گیا کہ کون؟''

انہوں نے کہا کہ:

''جبرائیل''

تو دریافت کیا گیا کہ:

''تمہارے ہمراہ کون ہے؟''

انہوں نے جواب دیا کہ:

''محمد ﷺ''

پھر پوچھا کہ:

''وہ بلائے گئے ہیں۔''

تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ:

''ہاں!''

اس آسمان کے دربان نے کہا کہ:

''خوش آمدید! ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔''

یہ کہہ کر انہوں نے دروازہ کھول دیا گیا۔ پھر جب میں وہاں پہنچا تو وہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسٰی علیہ السلام ملے۔ وہ دونوں آپس میں خالہ زاد بھائی ہیں۔''

Marfat.com

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ یحییٰ اور عیسیٰؑ ہیں۔''

آپ انہیں سلام کیجئے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ ان دونوں نے سلام کا جواب دیا تو کہا کہ:

خوش آمدید ھوا اخی صالح اور نبی صالح کو۔ اَخی (بھائی)

پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے تیسرے آسمان پر لے گئے۔ اور اس کا دروازہ کھلوایا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ:

''کون؟''

انہوں نے کہا کہ:

''جبرائیل''

دریافت کیا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟

انہوں نے کہا کہ:

''حضرت محمد ﷺ''

پھر دریافت کیا گیا کہ:

''وہ بلائے گئے ہیں۔''

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ:

''ہاں بلائے گئے ہیں۔''

اس کے جواب میں کہا گیا کہ:

''انہیں خوش آمدید ہو۔ ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔ اور دروازہ کھول دیا گیا۔''

Marfat.com

پھر جب میں وہاں پہنچا تو وہاں حضرت یوسف علیہ السلام ملے۔''

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ یوسفؑ ہیں۔''

انہیں سلام کیجئے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے بھی سلام کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ:

''خوش آمدید ہو اخی صالح اور نبی صالح کو۔''

اس کے بعد بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے چوتھے آسمان پر لے گئے۔ اور چوتھے آسمان کا دروازہ کھلوایا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ:

''کون؟''

انہوں نے کہا کہ:

''جبرائیل''

تو دریافت کیا گیا کہ:

''تمہارے ساتھ کون ہے؟''

انہوں نے جواب دیا کہ:

''حضرت محمد ﷺ''

پھر پوچھا کہ:

''وہ بلائے گئے ہیں۔''

تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ:

''ہاں چوتھے آسمان کے دربان نے کہا کہ:

''خوش آمدید! ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔''

Marfat.com

یہ کہہ کر انہوں نے دروازہ کھول دیا گیا۔ پھر جب میں وہاں پہنچے تو وہاں حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔''

آپ انہیں سلام کیجئے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیا تو کہا کہ:

خوش آمدید هوا اخی صالح اور نبی صالح کو۔

پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے ساتھ لے کر اوپر چڑھے یہاں سے ہم پانچویں آسمان پر جا پہنچے۔ اور اس کا دروازہ کھلوایا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ:

''پوچھا گیا کہ کون؟''

انہوں نے کہا کہ:

''جبرائیل''

تو دریافت کیا گیا کہ:

''تمہارے ساتھ کون ہے؟''

انہوں نے جواب دیا کہ:

''حضرت محمد ﷺ''

پھر پوچھا کہ:

''وہ بلائے گئے ہیں؟''

تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ:

''ہاں! بلائے گئے ہیں''

Marfat.com

پانچویں آسمان کے دربان نے کہا کہ:

''خوش آمدید! ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔''

یہ کہہ کر انہوں نے دروازہ کھول دیا گیا۔ پھر جب میں وہاں پہنچا تو وہاں حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ حضرت ہارون علیہ السلام ہیں۔''

آپ انہیں سلام کیجئے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیا تو کہا کہ:

''خوش آمدید ھوا اخی صالح اور نبی صالح کو۔''

پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے اوپر چڑھا لے گئے۔ یہاں سے ہم چھٹے آسمان پر جا پہنچے۔ اور اس کا دروازہ کھلوایا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ:

''پوچھا گیا کہ کون؟''

انہوں نے کہا کہ:

''جبرائیل''

تو دریافت کیا گیا کہ:

''تمہارے ساتھ کون ہے؟''

انہوں نے جواب دیا کہ:

''حضرت محمد ﷺ''

پھر پوچھا کہ:

''کیا وہ بلائے گئے ہیں؟''

Marfat.com

جواب دیا گیا کہ:

''ہاں! بلائے گئے ہیں۔''

تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ:

''انہیں خوش آمدید! ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔''

میں وہاں پہنچا تو وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں۔''

آپ انہیں سلام کیجئے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیا تو کہا کہ:

خوش آمدید ھوا اخی صالح اور نبی صالح کو۔

پھر جب آگے بڑھے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام روئے۔

ان سے پوچھا گیا کہ:

''آپ کیوں روئے ہیں؟''

تو انہوں نے کہا کہ:

میں اس لئے روتا ہوں کہ:

''میرے بعد ایک مقدس لڑکا مبعوث کیا گیا ہے۔ جس کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔''

پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے اوپر چڑھا لے گئے۔ یہاں تک ہم ساتویں آسمان پر جا پہنچے۔ اور اس کا دروازہ کھلوایا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ:

''پوچھا گیا کہ کون؟''

Marfat.com

انہوں نے کہا کہ:

''جبرائیل''

تو دریافت کیا گیا کہ:

''تمہارے ساتھ کون ہے؟''

انہوں نے جواب دیا کہ:

''حضرت محمد ﷺ''

پھر پوچھا کہ:

''کیا وہ بلائے گئے ہیں؟''

جواب دیا گیا کہ:

''ہاں! بلائے گئے ہیں۔''

فرشتے نے کہا کہ:

''انہیں خوش آمدید! ان کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔''

پھر جب میں وہاں پہنچا تو وہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے ملاقات ہوئی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ آپ کے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔''

انہیں سلام کیجئے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ تو انہوں نے بھی میرے سلام کا جواب دیا اور کہا کہ

''خوش آمدید ھو اخی صالح اور نبی صالح کو۔''

پھر میں سدرۃ المنتہیٰ تک چڑھایا گیا تو اس درخت سدرہ کے پھل مقام (ہجر) کے مٹکوں کی طرح تھے اور اس کے پتے۔ ہاتھی کے کانوں جیسے تھے' جبرائیل

Marfat.com

نے کہا کہ:

یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے اور وہاں چار نہریں تھیں۔

''دو پوشیدہ اور دو ظاہر تھیں۔''

میں نے پوچھا کہ:

''اے جبرائیل! یہ نہریں کیسی ہیں؟''

انہوں نے کہا کہ:

''ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ تو جنت کی نہریں ہیں اور جو ظاہر ہیں وہ نیل و فرات ہیں۔''

پھر بیت المعمور میرے سامنے ظاہر کیا گیا تھا۔''

اس کے بعد مجھے ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا اور ایک برتن شہد کا دیا گیا۔ تو میں نے دودھ کو لے لیا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ:

''یہ فطرت دین اسلام ہے آپ کا اور آپ کی امت اس پر قائم رہے گی۔''

اس کے بعد مجھ پر ہر روز پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ جب میں پچاس نمازیں لے کر واپس لوٹا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ:

''آپ ﷺ کی امت پچاس نمازیں روزانہ نہ پڑھ سکے گی۔

خدا کی قسم! میں آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر چکا ہوں اور بنی اسرائیل کے ساتھ میں نے سخت برتاؤ کیا ہے۔ لہٰذا آپ اپنے رب کے پاس لوٹ جائیں اور اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے۔''

Marfat.com

چنانچہ میں لوٹا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے دس نمازیں معاف کر دیں۔"

پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ:

"تو انہوں نے پھر اسی طرح کہا میں پھر خدا کے پاس گیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے دس نمازیں پھر معاف کر دیں۔ میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر مجھے اسی طرح کہا۔ میں پھر خدا تعالیٰ کے پاس گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے دس نمازیں معاف کر دیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر اسی طرح کہا۔ میں پھر خدا تعالیٰ کے پاس گیا تو مجھے ہر روز پانچ نمازوں کا حکم دیا گیا۔ پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس لوٹ آیا۔ تو انہوں نے پوچھا کہ آپ کو کیا حکم ملا ہے؟"

میں نے کہا کہ:

"روزانہ پانچ نمازوں کا حکم ملا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ:

"آپ ﷺ کی امت پانچ نمازیں بھی نہ پڑھ سکے گی۔ میں نے آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کیا ہے۔ اور بنی اسرائیل سے سخت برتاؤ کر چکا ہوں۔ لہٰذا آپ اپنے رب کی بارگاہ میں جائیے اور اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے۔"

تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ:

Marfat.com

''میں نے اپنے رب تعالیٰ سے کئی مرتبہ درخواست کی۔ مجھے شرم آئی ہے۔ لہٰذا اب میں راضی ہوں اور اپنے رب کے حکم کو تسلیم کرتا ہوں۔''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

میں آگے بڑھا تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ میں نے اپنا حکم جاری کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف فرما دی۔'' (بخاری جلد اول ۵۴۸)

Marfat.com

شب معراج کی عبادت

ا۔ بارہ رکعت:

ا۔ ماہ رجب کی ستائیسویں رات کو بارہ (۱۲) رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے پڑھے۔ پھر رب العزت کے حضور میں اپنی حاجت پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس نماز کی برکت سے ضرور قبول فرمائیں گے۔

ترکیب نماز:

ا۔ یہ نماز چار چار رکعتیں کر کے تین سلام سے پڑھی جائے گی۔ اور نماز کی نیت کے لئے بعد ثناء و سورہ فاتحہ پڑھنے کے پہلی رکعت میں تین مرتبہ سورہ القدر پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ کلمات پڑھے جائیں۔

لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین.

۲۔ دوسری چار رکعت نفل نماز میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ النصر پڑھی جائے۔ اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین۔

۳۔ تیسری چار رکعت نفل نماز میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے اور سلام پھیر کر ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھی جائے۔

Marfat.com

۳۔ بیس رکعت نماز نفل:

ماہ رجب کی ستائیسویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد بیس رکعت' نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کی جائے۔ نماز ختم کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں انکساری اور عاجزی کے ساتھ التجا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔

تراکیب نماز:

یہ نفل نماز دو دو رکعت کر کے دس سلام سے پڑھی جائے۔ دو رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد ثنا اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے اور نماز کے مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کی جائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے۔

۴۔ چار رکعت نفل نماز:

اگر کوئی شخص ماہ رجب کی ستائیسویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس نماز کی ہر رکعت سے اس شخص کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔ اور اس کے درجات بلند فرمائے گا۔

ترکیب نماز:

یہ نماز دو سلام سے چار رکعت پوری کی جائے گی۔ دو رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے اور ہر رکعت میں ستائیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔

سلام پھیر کر ستر مرتبہ درود پاک پڑھا جائے اور اس کے بعد اپنے گناہوں کی مغفرت کی دعا کریں۔ انشاء الہ تعالیٰ قبولیت کا درجہ پائے گی۔

Marfat.com

۵۔ چار رکعت نماز نفل:

اگر کوئی شخص ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کو ذیل کی ترکیب کے ساتھ چار رکعت نماز بعد نماز ظہر ادا کرے۔ اور نماز کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاجزی سے دعا کرے تو انشاء اللہ مقبول ہوگی۔

ترکیب نماز:

یہ نماز چار رکعت کر کے پڑھی جائے اور ایک سلام سے مکمل کی جائے۔ چار رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد نماز ظہر کے بعد پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ القدر۔ پڑھی جائے۔

دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے۔

تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ الفلق پڑھی جائے۔

چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ الناس پڑھی جائے۔

سلام پھیرنے کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھ کر اپنی جائز حاجت' دلی مراد عاجزی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ادا کرے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

Marfat.com

وظائف شب معراج

شب معراج کی رات کا سب سے مقبول وظیفہ درود شریف ہے۔ جس کو کثرت سے پڑھنا بہت ہی عمدہ ہے۔

ا۔ وظیفہ زیارت:

شب معراج میں عشاء کی نماز کے بعد پاک و صاف جگہ پر بیٹھ کر تنہائی کی حالت میں باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھیں:

انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی برکت سے حضور ﷺ کی محبت پیدا ہو گی۔ اور اگر اللہ چاہے گا تو خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کا شرف فرما دے گا۔

۲۔ دعائے نعمت کا وظیفہ:

شب معراج میں اس دعا کا کثرت سے پڑھنا بہت ہی سود مند ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نَعْمَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ الْآئِہٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ حَالٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

دعائے نجات غم:

شب معراج میں مندرجہ ذیل دعا کا جو کثرت سے ورد کرے گا اسے بے

Marfat.com

پناہ دینی و دنیوی فیوض و برکات حاصل ہونگی اور دلی مرادیں پوری ہوں گی۔

يَا رَجَآئِیْ يَاشِفَائِیْ يَا كَفَائِیْ كَفِیْ يُحْيِیْ يَاغَفُوْرُ اغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ يَاغَفُوْرُ يَاغَفُوْرُ يَاغَفُوْرُ يَاكَرِيْمُ يَاكَرِيْمُ يَاكَرِيْمُ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.o

Marfat.com

iii-شب برات

تعارف:

ماہ شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو شب برات کہا جاتا ہے۔ شعبان کا مہینہ نبی کریم ﷺ کے محبوب مہینوں میں سے تھا۔ ویسے تو یہ سارا ماہ ہی بڑی برکتوں سے بھرا ہے۔ مگر اس ماہ کی پندرہ تاریخ کی رات بڑی برکت والی رات ہے۔ کیونکہ لیلۃ القدر کے بعد شب برات سب سے افضل رات ہے۔ کیونکہ شب برات کی رات یا شعبان کی پندرہویں رات کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم ہوتی ہے۔ اولیاء کرام رحمتہ اللہ علیہم نے اس رات کو لیلۃ المبارکہ بھی کہا ہے یعنی برکتوں والی رات۔) اس کے علاوہ اس رات کو لیلۃ البراۃ یعنی دوزخ سے نجات والی رات بھی کہا جاتا ہے۔ اسی رات کو اللہ تعالیٰ کی لوگوں پر خاص رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس شب برات کی رات کو لیلۃ ملک بھی کہا جاتا ہے جس سے مراد تفویض امور ہے۔ یعنی اسی ات کو مختلف فرشتوں کے ذمہ مختلف قسم کے فرائض سونپے جاتے ہیں۔

شب برات سے مراد دراصل ایسی رات مراد لی جاتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے باعث لاتعداد لوگوں کو دوزخ سے چھٹکارا دے دیتا ہے۔ اور اسی نجات کے باعث اسے شب برات کہا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں اسے لیلۃ المبارکہ

Marfat.com

کہا گیا ہے۔

حٰمٓ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o

''حٰم ۔اس کتاب روشن کی قسم۔ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا۔ ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں اسی رات میں تمام حکمت کا کام فیصل کیے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (دخان ۱ تا ۲)

مفسرین نے اللہ تعالیٰ کے کلام میں لیلۃ مبارکۃ سے مراد شب برات کی ہے۔ مگر یہ بات غور طلب ضرور ہے کہ مبارک رات اسے قرار دیا جاتا ہے کہ جس میں قرآن پاک نازل ہوا ہو۔ اور قرآن پاک کے بارے میں کلام پاک میں سورۃ القدر میں ارشاد ہے کہ:

''ترجمہ اسے ہم نے شب قدر میں نازل فرمایا۔''

تو بظاہر یہ بات ایک دوسرے کے متضاد نظر آتی ہے۔ مگر علمائے کرام نے اس کی وضاحت یوں کی ہے کہ:

''جب فرشتے کو قرآن پاک نازل کرنے کے سلسلے میں حکم دیا گیا تو اسے لوح محفوظ سے نزول کے لئے نقل کر لو۔ تو وہ یہ شب مبارکہ تھی یعنی پندرہ شعبان المعظم کی تاریخ تھی۔ قرآن پاک کا نزول حقیقی طور پر شروع ہوا تو رمضان المبارک کا مہینہ تھا۔ اور شب قدر کی رات تھی۔''

Marfat.com

بہرحال مبارک رات سے مراد پندرہ (۱۵) شعبان کی رات ہے لہٰذا یہی وہ باعظمت رات ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بے انتہا خوبیوں اور برکتوں کا جامع قرار دیا ہے۔ اور اس کو بہت سے خصائص و امتیازات سے شرف بخشا ہے جن میں تقسیم امور' نزول رحمت' فیضان بخشش' قبول شفاعت اور فضیلت عبادت شامل ہیں۔

اسی طرح شب برات بھی برکتوں والی رات ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی مبارک فرمایا ہے۔ کیونکہ اہل زمین کے لئے اس رات کو رات' برکت' خیر' گناہوں سے معافی اور نزول مغفرت ہے۔

Marfat.com

شب برات کی فضیلت

فرائض کی تقسیم:

اس رات میں سال بھر میں ہونے والے تمام امور کائنات' عروج زوال' واقعات' فتح وشکست' فراخی وتنگی' موت وحیات اور کارخانہ قدرت کے دوسرے شعبہ جات کی فہرست معرتب کی جاتی ہے اور انتظام کار فرشتوں کوان کے کاموں کے فرائض سونپے جاتے ہیں۔

ایک روایت میں منقول ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اس رات کولوگوں میں رزق کا پروگرام حضرت میکائیل علیہ السلام کے سپرد فرماتے ہیں۔ اور اعمال وافعال کا کام آسمان اول کے فرشتے حضرت اسرافیل کے سپرد فرماتا ہے۔ اور مصائب وآلام کا پروگرام حضرت عزرائیل کے حوالے کرتا ہے۔ جیسا کہ حدیث مبارک سے ظاہر ہے:

وَعَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ هَلْ تَدْرِیْنَ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ یَعْنِیْ لَیْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ قَالَتْ مَافِیْهَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ فِیْهَا اَنْ یُکْتَبَ کُلُّ مَوْلُوْدٍ مِّنْ بَنِیْ اٰدَمَ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ وَفِیْهَا اَنْ یُکْتَبَ کُلُّ هَالِکٍ مِّنْ بَنِیْ اٰدَمَ فِیْ هٰذِهِ

Marfat.com

السَّنَةِ وَفِيهَا تُرْفَعُ اَعْمَالُهُمْ وَفِيهَا تُنْزَلُ اَرْزَقُهُمْ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّدْخُلُ الْجَنَّبَ اِلَّا بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ثَلٰثًا قُلْتُ وَلَآ اَنْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى هَامَتِهٖ فَقَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَانِىَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ يَقُوْلُهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ.

''حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں تحقیق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' تم جانتی ہو کہ یہ رات کونسی ہے یعنی نصف شعبان کی رات۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس میں کیا خاص بات ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا اس میں سال بھر میں پیدا ہونے والے اور مرنے والے لوگوں کی فہرست مرتب کی جاتی ہے اس شب بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں۔ اس رات لوگوں کے رزق اتارے جاتے ہیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! کیا ہر کوئی جنت میں اللہ کی رحمت سے داخل ہوگا؟ تو سرکار نے فرمایا ہاں! کوئی شخص ایسا نہیں جو جنت میں اللہ کی رحمت کے بغیر داخل ہو۔ اور یہ کلمات آپ نے تین مرتبہ دہرائے۔ میں نے عرض کیا اور آپ بھی یارسول اللہ؟ تو آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھ کر فرمایا اور میں بھی جب تک اللہ کی رحمت میرے شامل حال نہ ہو۔ یہ کلمہ بھی آپ نے تین بار فرمایا۔ (بیہقی)''

Marfat.com

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ سال بھر میں جو کام ہونا ہوتا ہے ان کو متعلقہ کام انجام دینے والے فرشتوں کے حوالے کیا جاتا ہے۔ اسی بات کو اس حدیث میں۔ یوں بیان کیا گیا ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ الْاَخْنَسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تُقْطَعُ الْاٰجَالُ مِنْ شَعْبَانَ اِلٰى شَعْبَانَ حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ لَيَنْكِحُ وَيُوْلَدُ لَهٗ وَقَدْ خَرَجَ اسْمُهٗ فِى الْمَوْتٰى٥

”حضرت عثمان بن محمد فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ زمین والوں کی عمریں ایک شعبان سے دوسرے شعبان تک لکھ دی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ انسان شادی بیاہ کرتا ہے اس کے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس کا نام مردوں میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔(ابن کثیر)

اس حدیث کا نفس مضمون ایک اور حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یوں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ایک شعبان سے دوسرے شعبان تک مدت حیات کا ختم ہونا لکھ دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ولی شادی کرتا ہے اس کے یہاں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ حالانکہ اس کا نام مرنے والوں میں لکھ چکا ہوتا ہے۔“ (الدر المنثور جلد ششم صفحہ ۲۶)

عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ اِنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ فِىْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ

Marfat.com

شَعْبَانَ یُوْحِی اللّٰہ تَعَالٰی اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ بِقَبْضِ کُلِّ نَفْسٍ یُرِیْدُ غ قَبْضَھَا فِیْ تِلْکَ السَّنَۃِ۔

''حضرت راشد بن سعد سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' شعبان کی پندرہویں شب کو اللہ تعالیٰ سال بھر میں قبض کی جانے والی روحوں کی فہرست ملک الموت کے حوالے کر دیتا ہے۔'' (روح المعانی)

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

''چار راتوں میں اللہ تعالیٰ خیر و برکت کے دروازے کھول دیتا ہے انہی میں سے ایک رات شب برات ہے۔ اس رات وفات کے اوقات' روزیاں اور حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔'' (الدر المنثور)

بخشش ومغفرت:

اس رات میں بے پناہ لوگوں کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور ان کو مغفرت دی جاتی ہے۔ لہٰذا اس رات اللہ تعالیٰ سے بخشش اور مغفرت طلب کرنی چاہئے۔ کہ بخشش اور مغفرت کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کی چند احادیث ذیل میں دی جاتی ہیں۔ جن کا نفس مضمون ایک ہی ہے۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصَّدِیْقِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ یَنْزِلُ اللّٰہُ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَیُغْفِرُ لِکُلِّ شَیْئٍ اِلَّا رَجُلٌ مُّشْرِکٌ اَوْرَجُلٌ فِیْ قَلْبِہٖ شَحْنَآءُ۔

Marfat.com

''حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے اور اس شب میں مشرک اور دل میں بغض رکھنے والے کے سوا ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے۔'' (بیہقی)

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات آسمان دنیا کی طرف نزول جلال فرماتا ہے۔ اور اس رات میں شرک اور دل میں بغض رکھنے والوں کے سوا کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے۔'' (بیہقی)

نبی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کی مغفرت۔

نبی کلب عرب کا ایک بڑا قبیلہ تھا اور اس کے پاس بہت بڑے بکریوں کے ریوڑ تھے تو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سب سے بڑی تعداد کی مثال دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

''شب برات کی رات کو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول جلال فرماتا ہے۔ اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔'' (ترمذی)

شرک اور کینہ پرور:

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَیَطَّلِعُ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَیَغْفِرُ لِجَمِیْعِ خَلْقِهٖ اِلَّا لِمُشْرِکٍ اَوْ مَشَاحِنٍ۔

Marfat.com

''حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا
اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نصف شعبان کی شب آسمان دنیا کی طرف
متوجہ ہوتی ہیں اور رب کریم اپنے تمام بندوں کی مغفرت
فرماتے ہے سوائے مشرک اور کینہ پرور کے۔'' (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:
''جب شعبان کی پندرہویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ سوائے
مشرک کے باقی سب کی مغفرت فرما دیتا ہے۔''

(مجمع الزوائد۔ جلد ۸ صفحہ ۶۵)

مندرجہ بالا احادیث کی رو سے جو حضرات اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

ا۔ مشرکائے:

وہ شخص جو خدائے ذوالجلال کے ساتھ دوسرے کو اس کا شریک یا ساجھی اور مستحق عبادت قرار دے جیسے بت پرست اور قبر پرست لوگ وغیرہ۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا اٹل فیصلہ ہے کہ:

ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرک بہٖ ویغفر مادونی ذالک لمن یشآءo

''بے شک اللہ تعالیٰ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور مشرک کے علاوہ جیسے چاہے معاف وہ معاف فرما دیتا ہے۔ (قرآن) کافر اور مرتد بھی مشرک ہی کے حکم میں آتا ہے۔ یعنی وہ بھی مشرک ہی شمار ہوتے ہیں۔''

Marfat.com

۲۔ ماں باپ کا نافرمان:

خدا اور رسول کے بعد حقوق العباد میں ماں باپ کا حق سب سے زیادہ ہے تو ان کی نافرمانی کا وہاں بھی اسی طرح سب سے زیادہ ہوگا۔ حدیث مبارکہ میں ماں باپ کی مغفرت نہ کرنے والے کے متعلق تین بار فرمایا گیا کہ:

وہ ذلیل ہو۔ وہ ذلیل ہو۔ وہ ذلیل ہو۔

۳۔ کاہن:

جو آئندہ کی پوشیدہ باتیں انکل پچو لگا کر لوگوں کو بتاتا ہے جس سے لوگ گمراہ ہوتے ہیں اور ان کے عقائد تبدیل ہو جاتے ہیں۔

۴۔ نجومی:

جو غیب کی خبریں دے اور عالم غیب ہونے کا دعویٰ کرے۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

نجومی کاہن ہے اور کاہن جادوگر کافر ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۳۹۴ بحوالہ رزین)

۵۔ جادوگر:

یہ لوگ دنیا میں لوگوں کو ایذا پہنچاتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ شرح فقہ اکبر میں ہے کہ جمہور علماء جادوگر کو قتل کر دینا لازم قرار دیتے ہیں۔ یہی مسلک حضرت امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ، حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ مگر قتل کا حکم حاکم وقت دے۔

۶۔ فال نکالنے والا:

قرآن پاک میں فال نکالنے والے سے ممانعت فرمائی گئی ہے۔

Marfat.com

وَاِنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامْ.

۷۔ سنت کے خلاف عمل کرنے والا:

۸۔ قاتل جو کسی محترم و معصوم جان کو ناحق مار ڈالے۔

۹۔ جلاد۔

۱۰۔ قرابت داروں سے رشتہ کاٹنے والا۔

۱۱۔ کینہ پرور:

جس کا سینہ کسی مسلمان سے کینہ کی آلودگی میں ملوث ہو۔

۱۲۔ عادی سودخور:

جس سے تین بار سود لیا ہو۔ اور سود کا کاروبار کرتا ہو۔

۱۳۔ ناچ گانے والے افراد۔

۱۴۔ شراب کے عادی لوگ

Marfat.com

شب برات کی مسنون عبادات

شب برات کی مبارک رات میں حضور اکرم ﷺ سے بذات خود عبادت میں کثرت کا مظاہرہ فرمایا ہے۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ کے اتباع میں اس رات کو نوافل کا ادا کرنا' تلاوت قرآن پاک کرنا اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنا عین سنت نبوی ﷺ ہے۔ اور اس رات کے ثواب کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کے فرمان مبارک کثرت سے ہیں۔

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا يَوْمَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَلَهٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مُبْتَلًى فَاُعَافِيَهٗ اَلَا كَذَا اَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نصف شعبان کی رات آئے تو رات کو قیام کرو اور

Marfat.com

دن کو روزہ رکھو۔ کیونکہ اس رات رب تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف توجہ فرما کر کہتا ہے کہ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں اور کوئی رزق کا طالب ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں اور کوئی مصیبت زدہ ہے میں اس کو عافیت عطا کروں اور کوئی ایسا ہے اور کوئی ایسا ہے اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

Marfat.com

حضور ﷺ کی شب برات

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نصف شعبان کی رات میں میری چادر کے اندر سے خاموشی کے ساتھ باہر نکل گئے۔ مجھے گمان ہوا کہ شائد آپؐ کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔میں نے حجرے میں تلاش کیا۔ تو میرے ہاتھ حضور ﷺ کے پاؤں کے ساتھ چھو گئے۔ آپ سجدہ میں تھے۔اور رسول خدا صبح تک عبادت میں مصروف رہے۔

کبھی آپ کھڑے ہو جاتے اور کبھی بیٹھ کر عبادت فرماتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک متورم ہو گئے۔ میں نے آپ ﷺ کے پاؤں کی حالت کو دیکھ کر دبانا شروع کیا اور عرض کرنے لگی کہ:

"میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف نہیں فرما دیئے؟"
کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے ساتھ ایسا (کرم) نہیں کیا؟ اور آپؐ پر ایسا لطف و کرم نہیں کیا؟"

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

"کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیسی رات ہے؟"

میں نے عرض کیا کہ:

Marfat.com

''آپ ﷺ فرمائیں کہ یہ رات کیسی ہے؟''

تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ:

''اس رات میں سال بھر میں پیدا ہونے والا ہر بچہ کا نام لکھا جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہر مرنے والے کا نام بھی لکھا جاا ہے۔ اسی رات مخلوق کا رزق تقسیم ہوتا ہے۔ اس رات ان کے اعمال وافعال اٹھائے جاتے ہیں۔''

تو میں نے عرض کیا کہ:

''یارسول اللہ ﷺ کیا کوئی شخص ایسا نہیں ہے؟ جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو؟''

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''کوئی شخص بھی اللہ تالیٰ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

تو میں نے عرض کیا کہ:

''کیا آپ ﷺ بھی؟''

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''ہاں میں بھی مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا ہے۔''

اس کے بعد حضور اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے چہرے اور سر پر پھیرا۔ (غنیۃ الطالبین)

اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس رات کثرت سے عبادت کرنا حضور اکرم ﷺ کی سنت ہے۔ اس لئے ہمیں بھی حضور اکرم ﷺ کے اتباع میں اسی رات خوب عبادت کرنی چاہئے۔

Marfat.com

عبادات مسنونہ:

شب برات میں بعض صالحین نے جو نوافل پڑھے ہیں ان کا طریقہ کار حسب ذیل ہے۔

ا۔ دو رکعت کے نفل نماز:

شعبان کی پندرہویں تاریخ کی رات کو دو رکعت نفل نماز پڑھی جائے جس کی ترکیب ذیل میں دی جاتی ہے۔ نماز ختم کرنے کے بعد درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھ کے ترقی رزق کے لئے دعا کرے۔

ترکیب نماز:

دو رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ خاموشی سے پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھی جائے۔

سلام پھیر کر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھتے کے بعد اپنے لئے رزق میں اضافہ کے لئے دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبولیت کا درجہ پائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے فضل وکرم سے اس شخص کے رزق میں اضافہ کرے گا۔

چار رکعت نفل:

اگر کوئی شخص شب برات کی رات کو چار رکعت نفل نماز ذیل کی تراکیب سے ادا کرے۔ اور نماز ختم کرنے کے بعد عذاب قبر سے نجات کے لئے دعا کرے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہو گی۔

ترکیب نماز:

یہ نماز دو سلام سے ختم کی جائے۔ اور نماز کی نیت کر کے بعد ثناء و سورہ فاتحہ

Marfat.com

کے بعد پہلی دو رکعتوں ایک ایک بار سورہ ملک پڑھیں۔ اور دوسری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایک ایک بار پڑھی جائے۔

یہ نوافل عذاب قبر کے لئے موثر ہیں۔ کیونکہ سورہ ملک اور سورہ مزمل پڑھنے والے کے لئے قبر میں مغفرت اور نجات کا ذریعہ بنیں گی۔

بارہ رکعت نفل نماز:

اگر کوئی شخص شب برات کی رات میں ذیل کی ترکیب سے بارہ رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت براری کے لئے دعا کرے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہو گی۔

ترکیب نماز:

یہ نماز دو رکعت کے ساتھ چھ سلام سے پڑھی جائے۔ اور دو رکعت نفل نماز کی نیت کرنے کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورہ کوثر اکتالیس بار دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں نوافل مکمل ہونے کے بعد اطمینان سے بیٹھ جائیں اور گیارہ سو مرتبہ ذیل کے وظائف پڑھیں۔

۱۔ اُفوِضُ اَمرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیرٌ باالعِبَادِ۔

۲۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ یہ پڑھیں۔

وَاللّٰہُ لَطِیفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ القوِیُّ العزیزo

اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے عاجزی اور انکساری کے اپنی حاجت بیان کرے جو کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے گا۔

صلوٰۃ الخیر:

شب برات میں جو نماز (سلف سے منقول) اور وارد ہے اس میں سو رکعتیں ہیں۔ یہ نماز جو شخص پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے۔ اور ہر بار

Marfat.com

دیکھنے میں اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ ۴۹۰۰ حاجتیں اس نماز پڑھنے والے کی پوری ہوتی ہے۔

نماز کی ترکیب:

یہ نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔ اور نماز کی نیت کرنے کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص ہر رکعت میں پڑھی جائے۔

اس صلوٰۃ الخیر نماز کو ان چودہ راتوں میں پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

وظائف سورہ یٰسین:

سورہ یٰسین تو قرآن پاک کا دل کہا گیا ہے۔ جس طرح انسانی جسم میں دل بڑا عظیم اور عالی مقام رکھتا ہے اسی طرح قرآن پاک میں سورہ یٰسین کو مقام حاصل ہے۔ اس لئے بعض صالحین سے یہ منقول ہے کہ:

> ''اس رات کو سورہ یٰسین کا پڑھنا ترقی رزق اور درازی عمر کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ اکیس مرتبہ سورہ یٰسین کا پڑھنا بہت ہی افضل ہے۔ پڑھائی کے بعد جو اللہ تعالیٰ اسے التجا کرے وہ پوری ہوگی۔''

۲۔ وظیفہ برائے روحانی فیوض:

جو شخص راہ حق کا متلاشی ہو تو اسے اس رات تہجد کے وقت کثرت سے یہ وظیفہ پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان اسماء کی برکت سے اس کے روحانی رہنمائی کے ذرائع پیدا کردے گا۔ اگر کثرت سے نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ۳۰۰ مرتبہ ضرور پڑھیں۔ اس کے بہت زیادہ فوائد ہیں۔

کلمات یہ ہیں:

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّ اللّٰہَ وَکِیْلُ الْکَفِیْلُ.

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ اللّٰہَ شَکُوْرُ الْعَلِیْمُ.

اِنَّ اللّٰہَ قَوِیُّ الْعَزِیْزُ اِنَّ اللّٰہَ حَیُّ الْقَیُّوْمُ.

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزُ الْغَفَّارُ.

۳۔ وظیفہ برائے استغفار:

شب برات کی رات کو یہ وظیفہ استغفار بہت ہی ممدو معاون ہے۔ لہٰذا استغفار کے لئے گیارہ سو مرتبہ یہ وظیفہ پڑھا جائے۔

استغفر اللّٰہ الذی لا الہ الاھو الحی القیوم واتوب الیہ.

۴۔ وظیفہ توحید:

جو شخص یہ خواہش اپنے دل میں رکھتا ہو کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ سے محبت کا عقیدہ بہت پختہ ہو جائے تو اسے کثرت سے اس رات کلمہ طیبہ کا ورد اس طرح کرنا چاہیے۔

پہلے لا الہ اللہ پڑھے پھر اس کے بعد یہ پڑھے۔

لَا معبود اِلا اللّٰہ لَا مقصود اِلا اللّٰہ.

لا مطلوب لا الا اللّٰہ لا موجود الا اللّٰہ.o

Marfat.com

۵۔شب برات کی دعا

بزرگان دین نے شب برات میں بارگاہ الٰہی میں مقبول دعائیں بھی مانگی ہیں۔حضرت شیخ ابوالحسن بکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

بہتر ہے کہ اس رات کو یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاتَ الدَّائِمَةَ الدَّائِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ٥

دعا برائے بخشش:

شب برات کی پندرہویں رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس دعا کو کثرت سے پڑھا جائے۔

اللھم انک عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ.

Marfat.com

iv- شب قدر

تعارف:

شب قدر ایک مقدس رات ہے۔ اس برکت والی رات کو اردو اور فارسی میں شب قدر اور عربی میں لیلۃ القدر کہا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں لیل کے معنی رات کے ہیں اور قدر کے معنی عربی میں بزرگی' عظمت' بڑائی اور عزت کے ہیں۔

لیلۃ القدر رمضان المبارک مہینے کی مبارک رات ہے۔ جس کے تعین کے بارے میں ہر ایک کو تشویش ہوتی ہے۔ یہ رات صرف امت محمدیہ کو ہی عطا ہوئی ہے کسی اور امت کو یہ تحفہ نہیں ملا۔ کیونکہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

ان اللّٰہ وَھَبَ لا متی لیلۃ القدر لم یُوْطِھَا مِنَ کَانَ قَبْلَھُمْ

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر میری امت ہی کو عطا کی ہے اس سے پہلے کسی امت کو یہ نہیں ملی۔'' (کنز العمال)

لیلۃ القدر رمضان شریف کے آخری عشرے میں پائی جاتی ہے۔ اس میں عبادت کرنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ:

Marfat.com

''رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کرو۔''

وجہ تسمیہ:

اس رات کو لیلۃ القدر یا شب قدر کہنے کی کئی مختلف وجوہات ہیں۔ جن کو مختصراً طور پر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

ا۔ لیلۃ القدر میں جو لفظ قدر ہے اس کے معنی تقدیر و حکم کے ہیں چونکہ اس رات میں تمام مخلوقات کے لئے جو کچھ تقدیر ازلی میں لکھا ہوتا ہے اس کا جو حصہ اس سال میں رمضان المبارک سے اگلے رمضان المبارک تک واقع ہونے والا ہوتا ہے وہ ان فرشتوں کے حوالے کیا جاتا ہے جو کائنات کی تدبیر اور تنفیذ امور کے لئے مامور ہیں۔ اس لئے اس رات کا نام لیلۃ القدر رکھا گیا۔''

۲۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ قدر کے ایک معنی عظمت و شرافت کے ہیں۔ کیونکہ اہل عرب اکثر اوقات یوں کہہ دیتے ہیں کہ فلاں شخص کی فلاں شخص کے نزدیک بڑی قدر ہے۔ یعنی ہر شخص اس کے نزدیک بہت بزرگ اور مرتبہ والا ہے۔ چونکہ یہ رات بھی عظمت اور شرافت والی ہے اس لئے اس کا نام بھی لیلۃ القدر پڑ گیا۔

۳۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ قدر کے معنی ضیق یا تنگی کے ہیں اور مفسرین اس کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ یہ لفظ قرآن مجید میں ان معانی میں مشتمل ہے کہ اس رات کو اس اس قدر فرشتے زمین پر نازل ہوتے ہیں کہ زمین پر ان کے ٹھہرنے کی جگہ تنگ ہو جاتی ہے اور اس تنگی کی وجہ سے اسے قدر کہا جاتا ہے۔

اگر ان تینوں وجوہ تسمیہ کے دلائل کو درست تسلیم کر لیا جائے تو تب بھی

Marfat.com

اس رات کی قدر اور عظمت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کی قدر و منزلت اس کی اہمیت اور فضیلت پر مبنی ہے۔ اس رات کو یہ شرف اس لئے حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اس کے لئے لفظ قدر کا لفظ استعمال کیا ہے اور پھر یہی لفظ تین مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ اور اس کی قدر کی وجہ اصل میں وہ امور ہیں جو اسی رات میں سرانجام پاتے ہیں۔

Marfat.com

شب قدر کی فضیلت

اس رات کی فضیلت بیان کرنے کے لائق ہم ناچیز کہاں ہیں۔ اس کی اصلی حقیقت تو اس کائنات کا صانع ہی بہتر جانتا ہے جس نے یہ رات امت محمدیہ کو اپنی خصوص کرم فرمائی سے عطا فرمائی۔ جب کہ یہ پہلے کسی امت کو نہیں دی گئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے حبیب کی امت کے لئے اعلیٰ اور افضل تحفہ تصور کیا جاتا ہے۔ بہرحال اس رات کی فضیلت کے بارے میں حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ کا ارشاد ان کی اہم تصنیف ''غنیۃ الطالبین'' میں یوں رقمطراز ہیں۔

> ''کہ سید البشر حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ اور سید العرب حضرت محمد ﷺ ہیں' اور حضرت سلیمان فارسی تمام اہل فارس کے سردار تھے' اسی طرح سید الروم حضرت صہیب رومی' سید الحبش حضرت بلالؓ اسی طرح تمام بستیوں میں سرداری مکہ مکرمہ کی وادیوں میں سب سے بڑی وادی بیت المقدس کو حاصل ہے۔ دنوں میں جمعہ سید الایام ہے۔ راتوں میں شب قدر کو سروری حاصل ہے۔ کتابوں میں قرآن پاک کو۔ سورتوں میں سورہ البقرہ میں آیۃ الکرسی کو سب آیات میں سرداری اور بزرگی حاصل ہے۔ پتھروں میں سنگ اسود تمام پتھروں میں بزرگ ہے۔ اور چاہ زمزم ہر کنوئیں سے افضل ہے۔''

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہر عصا سے بہتر ہے۔ اور جس مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونس علیہ السلام باہر آئے تھے وہ تمام مچھلیوں میں افضل تھی۔ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی تمام اونٹنیوں سے افضل ہے۔ اسی طرح براق ہر گھوڑے سے افضل تھا۔ ماہ رمضان تمام مہینوں کا سردار ان سے بزرگ و افضل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لیلۃ القدر سید اللیانی یعنی تمام راتوں کی سردار رات ہے۔"

اسی رات کو عبادت کرنا گویا کہ ہزار ماہ کی عبادت ہے کیونکہ اس رات کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے بہتر ہے۔ اور جو شخص اس سے محروم رہا وہ اس کی خیر و برکت سے محروم نہیں کیا جاتا مگر بدنصیب ہے۔ شب قدر تیسری دہائی کی راتوں یعنی ۲۱' ۲۳' ۲۵ اور ۲۷ راتوں میں تلاش کریں۔ اس شب قدر میں حضرت جبرائیل علیہ السلام ستر فرشتوں کے ساتھ اترتے ہیں۔ چار جھنڈے کعبہ' مسجد نبوی' بیت المقدس اور طور سینا پر نصب کرتے ہیں۔ پھر وہ فرشتوں کو حکم دیتے ہیں۔ کہ:

"ہر مسلمان مومن کے گھر میں پھیل جاؤ' کشتی جہاز میں خوشخبری سناؤ۔ یہ فرشتے اہل عبادت کو خوشخبری سناتے ہیں اور شب بیداروں سے مصافحہ کرتے ہیں۔ مگر جہاں فوٹو' تصویر' کتا' سور' شراب یا جنبیو' وہ فرشتے نہیں جاتے' اور یہ فرشتے طلوع فجر تک رہتے ہیں اور مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور تکبیر و تہلیل کرتے ہیں۔"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ:

"حضور سرور کائنات ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں جس قدر اطاعت و عبادت کے لئے کوشش کرتے تھے اتنی کسی دوسرے عشرہ میں نہ فرماتے تھے۔" (مسلم شریف)

Marfat.com

ایک اور حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ:

''جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو حضور پاک ﷺ اپنے تہہ بند کو مضبوط باندھ لیتے (یعنی عبادت الٰہی میں بہت کوشش فرماتے) راتوں کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔''

Marfat.com

عبادت شب قدر

رمضان المبارک ایسا مبارک اور فضیلت والا مہینہ ہے کہ اس میں عام دنوں میں عبادت کا بہت ثواب حاصل ہوتا ہے۔ جو کہ رمضان کے علاوہ نمازوں سے کئی گناہ زیادہ ثواب حاصل ہوتا ہے۔ مگر رمضان شریف کے آخری عشرے کے دنوں کی عبادت کا ثواب تو رمضان المبارک کے عام دنوں سے بھی زیادہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

جب شب قدر آتی ہے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اس بندہ کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر، بیٹھ کر یا لیٹ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوتا ہے۔ اور جب انہیں عید الفطر کا چاند نظر آتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ان بندوں پر اپنے فرشتوں کے سامنے اپنی خوشنودی کا اظہار کرتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ:

"اے میرے فرشتو! اس مزدور کی اجرت کیا ہے جو اپنا کام پورے کر دے۔"

فرشتے عرض کرتے ہیں کہ:

"اے ہمارے رب اس کی اجرت یہ ہے کہ اس کو پورا معاوضہ دیا جائے۔"

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

"اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور میری لونڈیوں نے میرے مقرر کردہ فرض کو ادا کر دیا ہے۔ اب وہ گھروں سے دعا کے لئے عید گاہ کی طرف روانہ ہوں گے۔ مجھے قسم ہے اپنی عزت کی' اپنے جلال' اپنی بخشش و رحمت' اپنی عظمت و شان کی کہ میں ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔"

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

"اے میرے بندو! اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیا۔"

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ:

"مسلمان واپس گھروں کو جاتے ہیں اور ان کی یہ حالت ہوتی ہے کہ ان کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور وہ لوگ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

Marfat.com

شرائط عبادات شب قدر

شب قدر میں ہر طرح کی عبادت کرنے سے پہلے ہر مسلمان کے ذہن میں یہ بات ہونی چاہئے کہ:

۱۔ عبات کے لئے نیت درست ہونی چاہئے۔

۲۔ نیت کی درستی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ کیونکہ نیت کی درستی کے بغیر عبادت کی روح قائم نہیں ہوتی۔ عبادت صرف رسماً اور عادتاً نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ نیت میں رضائے الٰہی مقصود ہو۔ یعنی اور کوئی مقصد مثلاً ریا کاری، طمع یا لالچ وغیرہ ذہن میں نہیں ہونا چاہئے۔

۳۔ عبادت شروع کرنے سے پہلے جسم اور لباس کا پاکیزہ ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ پاکیزگی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ اسی لئے طہارت کو نصف ایمان کہا گیا ہے۔ اس لئے شب قدر کی رات کو غسل کرنا بہت ہی فضیلت کا حامل ہے۔

شب بیداری کی ترغیب:

شب قدر کے دوران رات کو جاگنا بہترین اعمال سے ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ:

Marfat.com

"آپ ﷺ تلاش شب قدر کے لئے جاگتے رہتے۔ لہٰذا اس کے پیش نظر ہمیں بھی ان کا اتباع کرتے ہوئے رات کو جاگنا چاہئے' کیونکہ حضور ﷺ شب قدر کی رات کو خود بھی جاگتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے تھے۔"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ:

"جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا ہے تو رسول اللہ ﷺ اپنا تہبند باندھ لیتے (تیار ہو جاتے ہیں) اور راتوں کو وہ خود بھی جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے تھے۔" (بخاری شریف)

شب بیداری کا طریقہ:

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں شب قدر کے لئے رات کو جاگنے کا یہ طریقہ ہے کہ پورا عشرہ راتوں کو جاگا جائے۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو طاق راتوں میں شب بیدار رہے یعنی طاقت راتوں سے مراد ۲۱' ۲۳' ۲۵ اور ۲۷ تاریخ رمضان المبارک ہے۔ اور جو حضرات اعتکاف میں بیٹھے ہوں ان کے لئے شب بیداری کے لئے مسئلہ نہیں ہے۔ انہیں تو لازم ہے کہ پورا اعتکاف شب بیداری میں گزاریں۔ شب بیداری کے لئے مسجد بہترین جگہ ہے۔ اگر مسجد میں شب بیداری نہ کرسکیں تو جہاں چاہیں شب بیداری کر لیں۔

مسجد میں شب بیداری کا طریقہ:

مسجد میں شب بیداری کا یہ طریقہ ہے کہ شب قدر میں شام کی نماز کے بعد ضروری کام سے فارغ ہو جائے اور صاف ستھرا لباس پہن کر باوضو ہو کر مسجد میں

Marfat.com

جائے اور وہاں عشاء کی نماز باجماعت ادا کرے اور تراویح کی نماز بھی ادا کرے اس کے بعد جب تراویح سے فارغ ہو جائے تو مسجد میں ایک مقام پر بیٹھ جائے اور یاد الٰہی میں مصروف ہو جائے اور جب نیند غالب آ جائے تو دوبارہ جا کر وضو کر لے یا پھر اسی مقام پر کھڑا ہو جائے۔ غرضیکہ ہر ممکن طریقے سے نیند کو غالب نہ ہونے دے۔ اور ساری رات اسی طرح عبادت میں مشغول رہے۔ اور سحری کے وقت قریبی مقام یا گھر سے سحری کھالے۔ اور دوبارہ مسجد میں جا کر مصروف عبادت ہو اور مسجد میں فجر کی نماز باجماعت ادا کرے۔ مسجد میں جتنا وقت بھی گزارے اس میں

۱۔ نفلی اعتکاف کی نیت کر کے بیٹھے۔

۲۔ دوران شب بیداری دنیا کی باتیں نہ کرے۔

۳۔ دنیاوی گفتگو سے عبادت کی لذت اور سرور جاتا رہتا ہے۔

شب بیداری کوئی مشکل کام نہیں ہے بلکہ پر کیف ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی نیت سے اس کی یاد میں بیٹھے۔ شب بیداری میں جو عمل بھی کیا جائے اس میں اخلاص کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ شب قدر کسی اللہ والے کی صحبت میں گزارے۔ پھر دیکھیں کہ شب بیداری میں کتنی لذت محسوس ہوتی ہے۔

نوافل شب قدر:

شب قدر میں جس طرح بھی اور جتنا بھی اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنا عجز و نیاز پیش کیا جائے کم ہے۔ چنانچہ شب قدر میں بیدار رہ کر ہم بھی اسی طرح عبادت کریں۔ جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ کرتے تھے۔ یعنی کثرت سے نفل پڑھیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو قیام و رکوع و سجود بہت پسند

Marfat.com

ہے۔ اور یہ تینوں باتیں نماز کا جزو ہیں۔ لہٰذا شب قدر کی رات کو عشاء اور فجر کی نماز کی ادائیگی از حد ضروری ہے کیونکہ نفلی عبادت فرضی عبادت کے بعد ہے اور یہ فرضی عبادت کسی حالت میں اس رات کو ترک نہ ہونے دیں۔ اگر یہ نماز ہی انسان ادا نہ کرے تو پھر رات بھر جاگنے اور نوافل پڑھنے کا کوئی خاص فائدہ نہیں کہ یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ ملازم کے ذمہ اس کی ڈیوٹی کی ادائیگی ہو اور وہ ملازم اپنی مقررہ ڈیوٹی تو ادا نہ کرے اور کہے کہ:

"میں اوور ٹائم (Over Time) لگاؤں گا تو مالک کیا کہے گا؟
کیا خوب! تو اپنا فرض تو پورا نہیں کرتا مگر اوور ٹائم لگانے کو تیار ہے۔"

اس لئے پہلے فرض ادا کریں پھر نوافل کی طرف توجہ دیں۔

نوافل کی فضیلت:

نفل پڑھنے کا تو ویسے ہر وقت ثواب ہے مگر مبارک راتوں میں نوافل پڑھنے کا اجر اور فضیلت عام راتوں کی نسبت بہت زیادہ ہے اور پھر شب قدر جیسی مقدس اور بابرکت رات میں نوافل پڑھنے کا بہت ہی زیادہ ثواب ہے۔ گو اس رات میں نوافل پڑھنا نوافل ہی ہیں مگر فرض نمازوں کے برابر ان کا ثواب ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ رات اللہ تعالیٰ کی امت محمدیہ کے لئے خاص عنایت ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں عبادت کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ شب قدر میں نفل پڑھنے کا ثبوت رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث پاک سے ظاہر ہوتا ہے۔

عن ابی ھریرہ عن النبی ﷺ قال من قامَ لیلة القدر

Marfat.com

ایمانًا واحتسابًا اغفر له ما تقدم من زنبه.o

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اس کے بعد پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' (بخاری جلد ۱)

ہر مسلمان کو چاہئے کہ:

شب قدر کی رات نفل ادا کرتے ہوئے اپنے رب کی بارگاہ میں صورت عاجزانہ بنالے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل رہے۔

۲۔ رکوع و سجود نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے۔

۳۔ خلوص نیت سے جس قدر ہو سکے آنسو بہائے۔ اگر آنکھوں میں آنسو نہ آئیں تو حالت ہی عاجزانہ بنالے۔

نوافل شب قدر:

ا۔ دو رکعت نفل:

اگر کوئی شخص دو رکعت نماز نفل شب قدر کو ذیل کی ترکیب سے ادا کرے تو اس کو شب قدر کا عظیم ثواب حاصل ہوگا۔ اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

ترکیب نماز:

دو رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔

Marfat.com

سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں انا انزلنا ایک بار، سورہ اخلاص تین بار پڑھی جائے۔ اور نماز ختم کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

حضورﷺ نے فرمایا کہ:

''جو شخص شب قدر میں دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات بار اور سلام پھیرنے کے بعد ذیل کی دعا ستر مرتبہ پڑھے تو یہ شخص اپنے مصلےٰ سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔ اور فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں۔ نہریں بناتے رہیں اور یہ نمازِ نفل پڑھنے والا جب تک ان نعمتوں کو اپنی آنکھ سے خواب میں دیکھ نہ لے گا اس وقت تک اسی کو موت نہ آئے گی۔''

دعائیہ کلمات یہ ہیں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِo

۲۔ چار رکعت نفل نماز:

جو شخص چار رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے پڑھے گا۔ شب قدر کی رات کو تو اس پر موت کی سختی آسان ہو جائے گی۔ عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو

Marfat.com

جنت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

ترکیب نماز:

چار رکعت نماز کی نیت کر کے پہلے ثناء اور سورہ فاتحہ دل میں خاموشی سے پڑھے۔ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورہ التکاثر تین بار اور سورہ اخلاص تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔

نماز ختم کر کے سلام پھیر کر اول اور آخر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو مندرجہ بالا فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔

۴۔ عالم سکرات میں آسانی:

جو کوئی شخص چار رکعت کے نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے۔ تو اس کو سکرات موت میں آسانی عطا ہوگی۔ نیز عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (نزہتہ المجالس)

ترکیب نماز:

چار رکعت نماز نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ کے بعد تین بار سورہ القدر اور سورہ اخلاص پچاس مرتبہ ہر رکعت میں پڑھی جائے اور سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جا کر ایک مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہے تو اس کی ضرور دعا انشاء اللہ قبول ہوگی۔

۵۔ چار رکعت نفل نماز برائے حاجت:

جو شخص شب قدر کی رات کو چار رکعت نفل ذیل کے طریقے سے ادا کرے گا۔ تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ وہ ابھی پیدا ہوا ہے اس نے کوئی گناہ ہی نہیں کیا ہے۔

Marfat.com

طریقہ نماز:

چار رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں انا انزلنا ایک بار اور سورہ اخلاص ۲۷ بار پڑھے اور نماز ختم کر کے سلام پھیر کر اللہ تعالیٰ سے انکساری کے ساتھ دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۵۔ نبیوں کی عبادت کا ثواب:

جو کوئی شخص شب قدر کی رات کو بارہ رکعت نفل نماز ذیل کی تراکیب سے ادا کرے تو اس کو نبیوں کی عبادت کا ثواب نصیب ہو گا۔

ترکیب نماز:

چار رکعت نماز کی نیت کرنے کے بعد بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے اور سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ القدر ایک ایک بار اور سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھی جائے۔ یہ نماز چار چار رکعت کر کے تین سلام سے پڑھی جائے۔

نماز ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے عاجزی سے دعا کر کے تو انشاء اللہ اس کو نبیوں کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

چار رکعت نفل نماز برائے نجات مصیبت:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص شب قدر کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل ذیل کی ترکیب سے نماز پڑھے تو اس کو مصیبت سے نجات حاصل ہو گی۔

Marfat.com

ترکیب نماز:

چار رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ تو سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین بار سورہ القدر اور سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر ایک مرتبہ ذیل کی دعا پڑھے۔ تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ دعا یہ ہے:

سبحان اللّٰه والحَمدُ لِللّٰهِ وَلَا اِلٰه الا اللّٰه. واللّٰه اکبر o

(الشہور والایام)۔

بیس رکعت نفل:

جو کوئی شخص شب قدر کی رات کو بیس رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے ادا کرے تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

ترکیب نماز:

دو رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں اکیس بار سورہ اخلاص پڑھی جائے۔ یہ نماز دس سلام سے دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔

نوافل صلوٰۃ التسبیح:

شب قدر کی رات میں صلوٰۃ التسبیح کا پڑھنا بہت ہی افضل ہے۔ حدیث نبوی ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ:

اے چچا! میں آپ کو عطا نہ کردوں۔ آپ کے ساتھ بخشش نہ کروں آپ کے ساتھ احسان نہ کروں۔ تو ایک روایت میں یوں ہے کہ آپ کے ساتھ اچھا سلوک

Marfat.com

نہ کروں آپ کو نفع نہ پہنچاؤں تو انہوں نے عرض کیا کہ:

"یارسول اللہ ﷺ! کیوں نہیں ضرور نوازیئے۔"

تو آپ نے فرمایا کہ:

دس باتیں آپ کو بتاتا ہوں۔ آپ یہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے پرانے اور نئے، غلطی سے کئے یا قصداً کئے جان بوجھ کر گئے اور چھوٹے بڑے، چھپے یا ظاہر سب بخش دیئے جائیں گے۔ اس کے بعد آپ سے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بتا کر ارشاد فرمایا کہ:

"اگر آپ سے ہو سکے تو ہر روز یہ نماز ایک بار پڑھیں اور اگر ہر روز پڑھنے کی قدرت نہ ہو تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ ہی لیں۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑھیں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لیں۔"

علماء کرام فرماتے ہیں کہ:

"دس بات سے مراد اس نماز کی دس دس تسبیحات ہیں جو سوائے قیام کے ہر موقع پر پڑھی جاتی ہیں۔"

(اشعۃ اللمعات ص ۵۵۷ جلد اول)

ترکیب صلوٰۃ التسبیح:

حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس نماز کی ترکیب یوں منقول ہے کہ:

نماز کی نیت کرنے کے بعد ہاتھ باندھے اور ثناء پڑھے اس کے بعد پندرہ مرتبہ ذیل کی تسبیح پڑھے۔

Marfat.com

سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ وَلَا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر٥

اس کے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائے اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد رکوع میں جائے تو رکوع کی تسبیح سبحان ربی العظیم پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر (کھڑے ہو کر) یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدہ کرے اور سبحان اللہ الاعلیٰ پڑھنے کے بعد یہ تسبیح دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سر اٹھا کر جب بیٹھ جائے تو یہ تسبیح دس مرتبہ پڑھے۔ پھر دوسرا سجدہ کرے اس میں بھی سجدہ کی تسبیح کے بعد دس مرتبہ ہی تسبیح پڑھے۔

یعنی ایک رکعت میں یہ تسبیح کل پچہتر مرتبہ پڑھی جائے گی۔ اس طرح پوری صلوٰۃ التسبیح میں تین سو بار تسبیح پڑھی جائے گی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے یہی طریقہ بتایا تھا اور اس پر حنفیہ کا یہ عمل ہے۔

تسبیح کی تفصیل یہ ہے۔

ا۔	ثناء کے بعد تسبیح	۱۵ مرتبہ
	سورہ فاتحہ کے ساتھ سورۃ کے بعد تسبیح	۱۰ مرتبہ
	رکوع میں	۱۰ مرتبہ
	رکوع سے کھڑے ہو کر	۱۰ مرتبہ
	پہلے سجدے میں	۱۰ مرتبہ
	پہلے سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں	۱۰ مرتبہ
	دوسرے سجدہ میں تسبیح	۱۰ مرتبہ
	کل	۷۵ مرتبہ

Marfat.com

ایک رکعت میں تسبیح		۷۵ مرتبہ
۴ رکعتوں میں	۷۵ × ۴ :	۳۰۰ مرتبہ

نوٹ:

اور یاد رہے کہ شروع میں قرات سے پہلے اور ثناء کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھنی ہے۔ پھر ہر جگہ دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوٰۃ عالمگیری شامی)

نیز پہلی رکعت میں سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ۔ دوسری رکعت میں والعصر' تیسری رکعت میں سورہ الکافرون پڑھنی ہو گی۔ اور چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنی ہو گی۔ (غائیتہ الاوطار)

اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو بھی سورت یاد ہو وہی پڑھی لی جائے۔

(احقر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔)

یہ واضح رہے! بڑی عظمت اور فضیلت کی نماز ہے۔ اس کو پڑھنے کی ضرور کوشش کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو کم از کم زندگی میں ایک بار ضرور پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

شب قدر میں ذکر الٰہی:

شب قدر میں نوافل پڑھنے اور تلاوت قرآن پاک کرنے کا بہت ہی زیادہ ثواب اور اجر ہے۔ مگر ان کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا بھی بہت افضل ہے۔ اس رات میں کثرت سے ذکر الٰہی کرنا چاہئے۔ احادیث مبارکہ میں ذکر الٰہی کے متعلق بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت ہی اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ

Marfat.com

بِخَیْرِ اَعْمَالِکُمْ وَاَزْکَاھَا عِنْدَ مَلِیْکِکُمْ وَاَرْفَعُھَا فِیْ دَرَجَاتِکُمْ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّھَبِ وَالْوَرِقِ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَھُمْ وَیَضْرِبُوْا اَعْنَاقَکُمْ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ذِکْرُ اللّٰہِ o

''حضرت ابوالدرداء روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے ان اعمال سے خبردار نہ کروں جو تمہارے بہترین اعمال ہیں اور تمہارے مالک کو پسند ہیں او درجات کے لحاظ سے بہت بلند ہیں اور زر و مال کے خرچ سے بھی بہتر ہیں اور جنگ سے بھی' صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں بتا دیں تو آپ نے فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے۔'' (ابن ماجہ' ترمذی)

ذکر الٰہی کی اہمیت:

''ذکر الٰہی ایسی عبادت ہے جو انسانی دل کو صاف کر کے آئینہ بنا دیتی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے انوار و تجلیات کی گزرگار۔ ذکر کے دوران دل کی توجہ کا اللہ تعالیٰ کی طرف ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کیے بغیر ذکر کے مقاصد پورے نہیں ہوتے۔ کیونکہ ذکر الٰہی ہی وہ بھٹی ہے جو طالبان حق کو کندن بنا دیتی ہے اور ذکر وہ شعلہ نور ہے جو انسانی دل کو روشن کر دیتا ہے۔ ذکر وہ آب کوثر ہے جو دل کی آلودگیوں کو دھوڈالتا

Marfat.com

ہے بلکہ ذکر ذریعہ نجات ہے ذکر بخشش و مغفرت کا وسیلہ ہے ذکر روح کی غذا ہے ذکر من کی دنیا ہے ذکر مالکان طریقیت کا توشہ ہے۔ ذکر وہ خوشبو ہے جس سے روح معطر ہو جاتی ہے۔''

ذکر فرحت ہے' مسرت ہے' لطافت ہے' صداقت ہے' رحمانیت ہے' ابدیت ہے' نصرت ہے' ہدایت ہے' رہبر ہے' مرشد ہے' گویا کہ ذکر الٰہی وہ لازوال دولت اور نعمت ہے جسے حاصل ہو گئی تو وہ دین و دنیا میں کامیاب و کامران ہو گیا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کا ولی بن گیا اور عاشق رسول ہو گیا۔

اس لئے شب قدر میں ذکر الٰہی نہایت اہم چیز ہے۔

ذکر الٰہی دوران شب قدر:

ا۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ سب سے افضل ذکر کلمہ طیبہ کا ہے۔

"لا اله الا اللّٰه وحمد الرسول."

۲۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی السماء کا ورد بھی بہت بہتر ہے۔

۳۔ قبول ذکر کے بارے میں ایک حدیث یہ بھی ہے کہ حضرت سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

''مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ان الفاظ میں تھی۔''

"لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین."

''خداوند! تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے تھا۔''

Marfat.com

اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کی جاتی ہے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

(احمد، ترمذی)

تلاوت قرآن پاک:

قرآن پاک ایک الہامی کتاب ہے اور اس کی عظمت کا راز اس کے فیوض و برکات میں مضمر ہے۔ قرآن پاک کا ہر لفظ ہر چشمہ ہدایت ہے اور ان الفاظ کی حقیقت معرفت ربانی ہے۔ قرآن پاک اس رات کو نازل ہوا تھا جس رات کا نام لیلۃ القدر ہے۔ لہٰذا لیلۃ القدر کو قرآن پاک کے ساتھ خاص نسبت ہے اس رات میں قرآن کی جتنی بھی تلاوت کی جائے وہ کم ہے۔ وہ کتنی خوش نصیبی کا وقت ہوگا کہ بندہ اللہ کے دربار میں حاضر ہو اور اس کی باتوں کو اپنی زبان سے دہرا رہا ہو۔ اور اس کا آقا اسے سن رہا ہو۔ اور اس کے پڑھنے کا اجر رحمت، برکت اور بخشش کی صورت میں عطا کرے۔

حضرت عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

> ''نماز میں قرآن پاک کی تلاوت عام حالات میں قرآن کی تلاوت سے بہتر ہے اور نماز کے علاوہ قرآن کریم کی تلاوت تسبیح و تہلیل سے بہتر ہے اور تسبیح صدقہ سے بہتر ہے اور صدقہ روزہ (نفل) سے بہتر ہے حالانکہ روزہ دوزخ سے ڈھال ہے۔'' (مشکوۃ جلد اول)

اس حدیث پاک سے ظاہر ہوا کہ رکوع و سجود کے بعد تلاوت قرآن پاک

Marfat.com

بہت افضل ہے قرآن پاک سے ہمیں رہبری اور راہنمائی حاصل ہوتی ہے اس لئے رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اور خصوصی طور پر ۲۷ ویں رمضان شریف کی رات قرآن پاک کی تلاوت کرنا بہت ہی افضل ہے۔ جو حضرات قرآن پاک کا ناظرہ پڑھنا جانتے ہیں وہ ناظرہ پڑھیں اور جو حفاظ ہیں وہ نوافل میں زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اور خصوصی طور پر شب قدر کی رات کو قرآن پاک کی تلاوت کرنا دوزخ سے نجات کے لئے بہت بہتر ہے۔

فضیلت تلاوت قرآن پاک:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ:

''قرآن پاک کی تلاوت کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا۔ اور چمکتی ہوئی دو سورتیں یعنی سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرو' یہ دونوں قیامت کے دن بادل کی طرح سایہ فگن ہوں گی۔ پرندوں کی مانند دو صف بستہ ٹکڑیاں جو اپنے پڑھنے والوں کے لئے جھگڑا کریں گی۔''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''سورہ بقرہ کی تلاوت کرو اس کی تلاوت میں برکت ہے۔ اور اس کے ترک میں ناامیدی ہے۔ اور باطل پرست اس سے عمل کی طاقت نہیں رکھتے۔'' (مسلم شریف)

قرآن پاک کے پڑھنے سے ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور

Marfat.com

دس گناہ دس معاف ہوتے ہیں۔ اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔ اس حدیث پاک سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس رات میں جتنی بھی تلاوت کی جائے کرنی چاہئے۔ اگر قرآن پاک ترجمے کے ساتھ پڑھا جائے تو بہت ہی افضل اور بہتر ہے اور اگر کوئی قرآن پاک کے ترجمے کو سمجھتا ہوتو قرآن پاک کی آیات رحمت پر اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرے اور عذاب کی آیات کے دوران اللہ تعالیٰ سے عذاب وقبر وحشر اور جہنم سے پناہ مانگے۔ اسی لئے ہمیں ہر مسلمان کو رمضان المبارک کے مہینے میں اور خصوصی طور پر قرآن پاک کی تلاوت لازمی طور پر کرنی چاہئے۔

شب قدر میں درود پاک:

اللہ تعالیٰ کا فرنان ہے کہ:

''میں اپنے محبوب پر درود بھیجتا ہوں لہٰذا تم لوگ بھی اس پر درود بھیجو۔''

اس کلمہ کے تحت انسانوں کے لئے حضور پاک ﷺ پر درود بھیجنا ضروری قرار پایا اس کے علاوہ حضور ﷺ کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عزت اور عظمت ملی ہے وہ حضور اکرم ﷺ کی بدولت ہی سے ملی ہے اس لئے نسلی انسانی کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوسکتا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین مخلوق ہے اس لئے ہر سچے مسلمان اور مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور اس طریقہ سے کرے جو الہ تعالیٰ کے ہاں مقبول

Marfat.com

طریقہ ہے۔

اس لئے شکریہ ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضورﷺ پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے اس لحاظ سے بھی حضورﷺ پر درود بھیجنا ضروری ہے۔ یوں تو ہر درود پاک ہی بہت ہی عمدہ ہے اگر حسب ذیل درود پاک میں سے کسی ایک کو شب قدر کو پڑھنا بہت ہی افضل اور بہتر ہے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا ومُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

(۳) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ.

(۴) اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ.وَعَلٰی اَھْلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ.o

شب قدر میں عبادت کا طریقہ:

شب قدر کے دوران عشاء کی نماز اور تراویح پڑھنے کے بعد نوافل پڑھنے چاہیے مگر نوافل اتنے پڑھے جتنے کہ آسانی سے پڑھے جا سکیں۔ جب تھک جائے تو پھر بیٹھ کر ذکر کی کثرت کرے ذکر الٰہی کی کثرت سے فارغ ہو کر تلاوت قرآن پاک

Marfat.com

کرے تلاوت قرآن پاک خوش الحانی سے کرنا زیادہ بہتر ہے۔

نوافل اور تلاوت کے بعد ذکر الٰہی میں مشغول ہو جانا چاہیے۔ اور وہ وظیفہ پڑھنا چاہیے جو کسی پیر کامل نے بتایا ہو۔ عام حضرات کے لئے استغفار کرنا زیادہ بہتر ہے۔ پھر کچھ وقت کے لئے کلمہ طیبہ کا ورد بھی کرنا چاہیے۔ اس کے بعد اسم اعظم کا مراقبہ کرنا چاہیے۔ اور رات کے آخری حصے میں تہجد کے نوافل ادا کرنے چاہیے۔ اور اس کے بعد صبح تک درود پاک کے ورد میں مشغول رہے۔ لیکن اس کے علاوہ بعض مساجد میں شب قدر کو جلسہ عام منعقد ہوتا ہے علمائے کرام تقاریر کرتے ہیں جس میں شب قدر کے فضائل پر روشنی ڈالی جاتی ہے مگر ایسا کرنے کے لئے عبادت میں محرومی پائی جاتی ہے اور عبادت کرنے کا زیادہ وقت تقاریر سننے سنانے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ایسا کرنا بھی بہتر ہے مگر نوافل' تلاوت' اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنا زیادہ سود مند ہے۔

شب قدر کے دوران نعت خوانی بھی بہتر ہے لیکن نیاز مندی کا سجدہ خلوص نیت کا گریہ شوق محبت کی محویت جذب و مستی کی حمد و ثناء میں ڈوبی ہوئی تلاوت کا مقام ہی اور ہے اس لئے اے مسلم شب قدر سے فائدہ اٹھاؤ اور اللہ تعالیٰ کی محبت کا جلوہ یا عاشق رسول بن جا۔ اس میں تمہاری عاقبت کی بہتری ہے۔

شب قدر میں دعا کا طریقہ:

ایسی مقدس اور فضیلت والی رات میں تمام ایک دعا مانگیں یعنی دعا اجتماعی طور پر مانگی جائے۔ بہت سے لوگ اس رات کی تلاش میں رہتے ہیں کہ یہ رات ہمیں نصیب ہو اور ہم دعا مانگیں جو کہ قبول ہو۔

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ:

"یارسول اللہ ﷺ! اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو میں اس میں کیا پڑھوں۔"

آپ ﷺ نے فرمایا کہیہ ذیل کی دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیْ٥

"یااللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور اللہ معاف کو پسند کرنے والا ہے۔"

تو مجھے بھی معاف فرما۔

ان عمال وظائف سے فارغ ہو کر پوری توجہ کے ساتھ خدا کی طرف لولگا کر اور رو رو کر دعا کرے اپنی تمام نیک اور جائز حاجتیں مانگے۔ دنیا اور آخرت میں چند نفع بخش دعائیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔ جن کا پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے۔

۱۔ الحمد للہ رب العالمین سے آخر تک۔

۲۔ سورہ الفلق۔

۳۔ سورہ الناس۔

۴۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ

(۵) رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(بقرہ: ۲۰۱)

(۶) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. (آل عمران : ۸)

Marfat.com

(۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَآئِیْ وَعَمَدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

(۸) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ. عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ.

(۹) اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ' اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

(۱۰) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ. (ابراهیم:۴۰ تا ۴۱)

(۱۱) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا.(تین بار)

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالنَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ

Marfat.com

الدَّجَالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ كَمَا يُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّايُسْتَجَابُ لَهَا۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِکَ وَفُجَآئَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِيْعِ سَخَطِکَ۔

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

(۱۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ۔

Marfat.com

شب قدر میں رحمت الٰہی سے محرومی

شب قدر کی رات خوش نصیب لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے نصیب ہوتی ہے۔ اور اس خاص رات سے فائدہ نہ اٹھانا کس قدر بدنصیبی اور محرومی ہو گی۔ اس کا اندازہ تو ولی اللہ ہی کر سکتے ہیں۔ جن کو اس رات کی قدر اور شناخت ہے عام آدمی اس کی قدر اور محرومیت کا کیا احساس کرے گا؟

شب قدر میں رحمت کی ندا آتی ہے۔ عنایات خداوندی اور خیر و برکت عام ہو جاتی ہے۔ مالکان طریقت فیوض و برکات سے اپنے خالی کاسے بھر لیتے ہیں۔ بخشش کے طلب گاروں کو بخشش مل جاتی ہے اور مال زر کے مانگنے والوں کو مال و زر مل جاتا ہے اور اولاد مانگنے والوں کو اولاد مل جاتی ہے۔ ولایت ڈھونڈنے والوں کو ولایت مل جاتی ہے۔ یعنی اس رات کو جس کسی نے بھی عجز و نیاز سے جو مانگا وہ اس نے پالیا۔

لیکن شب قدر کی رحمت سے محروم رہنے والے نادان مسلم! تیری عقل کو شیطان نے غافل رکھا تو سویا رہا۔ تو نے اپنی معمولی سی راحت کی قربانی نہ دی۔ تو تن کی دنیا میں غرق رہا۔ تو لذت نفس میں مبتلا رہا۔ تو رقص و سرور کی محفل میں بیٹھا رہا۔ لیکن تو نے اللہ تعالیٰ کی خاطر چند گھڑیوں کے لئے اپنے اہل و عیال چھوڑ کر مسجد میں

Marfat.com

آنا پسند نہ کیا۔ اس سے تیرا ہی نقصان ہوا۔ رحمت خداوندی لوٹنے والوں نے فائدہ اٹھالیا۔ لیکن تو اس سے محروم رہا۔

یہ تیری بدقسمتی ہے کہ تیری غلط سوچ نے تجھے غفلت میں سلائے رکھا۔ لیکن اب بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

''مایوسی گناہ ہے۔''

اس لئے تو آئندہ شب قدر کا منتظر رہ۔ شاید تیری قسمت آئندہ سال جاگ اٹھے اور تیرا روح ایمان کی بہار سے مسکرا اٹھے لیکن شراب پینے والا شراب سے توبہ کر۔''

ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے فرماں بردار بن جا۔

غرور کرنے والے اور غریب رشتہ داروں سے توڑنے والے سے محبت کا رشتہ جوڑ۔

کینہ رکھنے والے کینہ چھوڑ۔

سود کھانے والا سود سے توبہ کر۔

ناحق قتل کرنے والے اپنے ہاتھ کو روک۔

پھر تو بخشش کا امیدوار بن سکتا ہے ورنہ جب تیرا دامن گناہوں سے آلودہ رہے گا تو مغفرت کا ملنا مشکل ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

''جب ماہ رمضان آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: بے شک یہ مہینہ تمہارے پاس آیا ہے اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے جو اس سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا اور اس کی بھلائیوں سے بدنصیب ہی محروم رہتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

Marfat.com

۵۔ شب عید الفطر

تعارف:

ماہ شوال المکرّم کی پہلی تاریخ کو مسلمانوں کے لئے عید الفطر ہوتی ہے۔ اسی نسبت سے اسی رات کو شب عید بھی کہا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کی رحمتوں سے بھرے مہینے کا یہ آخری دن ہوتا ہے تو اس کی شام کو عید کا چاند نظر آتا ہے۔ جس سے مومنین کو بے حد خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ کہ رمضان المبارک کے روزے ختم ہوتے اور ان کی روزوں کی عبادت بارگاہ رب العزت میں قبول ہوئی۔ اس لئے اس رات کو بے حد عبادت کرنے کی وعید آئی ہے۔ تاکہ ماہ رمضان میں جو کوئی کمی رہ گئی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے درگزر فرما کر روزوں کی عبادت کو قبول فرمائے تاکہ اس رات کی خصوصی عبادت سے اس کی شکر گزاری کی جائے۔

وجہ تسمیہ عید الفطر:

شوال المکرّم کی پہلی تاریخ کو مسلمانوں کی عید الفطر ہوتی ہے۔ اس عید کو عید الفطر اس وجہ سے کہا جاتا ہے اس میں ہر مسلمان بالغ کے لئے اپنا اور اپنے اہل

Marfat.com

عیال بمطابق اسلامی شرح مقررہ کے فطرانہ غرباء میں تقسیم کرنا ہوتا ہے یہ فطرانہ عید کی نماز پڑھنے سے قبل ہی ادا کرنا واجب ہے۔ تاکہ وہ غریب جو اپنی غربت یا کمزور مالی حالت عید کے لئے کچھ نہ خرید سکتے ہوں تو وہ ان مسلمانوں کی امداد سے یا ایسی فطرانہ کی تقسیم سے اپنے لئے یا اپنے اہل وعیال کے لئے خرید کرسکیں۔ اور وہ بھی دوسرے مسلمانوں کی طرح عید الفطر کی خوشیاں منائیں۔

Marfat.com

شب عید الفطر کی فضیلت

شب عید الفطر کی فضیلت میں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

جس سے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے الہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا۔
جب کہ سب لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔'' (ابن ماجہ)
اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ:
''شب عید کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہنا بڑا افضل ہے۔''
یہی مضمون ایک دوسری حدیث میں یوں آیا ہے کہ:
عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَتَیِ الْعِیْدَیْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ لَمْ یَمُتْ قَلْبُهٗ یَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ.
''حضرت ابوامامہ سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا جب کہ سب

Marfat.com

لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔" (ابن ماجہ)

جس شخص نے دونوں عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے عبادت کی اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن لوگوں کے دل مر جائیں گے۔ (بیہقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ:

"رمضان المبارک کی آخری رات میں اسی امت کی مغفرت ہوتی ہے۔"

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ:

"یارسول اللہ ﷺ وہ شب قدر ہے۔"

"آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ کام کرنے والے کو پوری مزدوری دی جاتی ہے۔ جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔"

(مسند امام احمد)

حضور نبی کریم ﷺ ارشاد ہے کہ:

"حضرت عبادہ بن صاعت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

"جس شخص نے عید الفطر اور عید الضحیٰ کی راتوں کو عبادت سے زندہ رکھا اس کا دل اس دن نہیں مرے گا۔ جس دن لوگوں کا دل مردہ ہو جائے گا۔" (طبرانی)

شب عید کی فضیلت اس سے بھی ظاہر ہے کہ اس رات میں کی جانے والی دعا بارگاہ الٰہی میں بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ اس کے متعلق حضور نبی کریم ﷺ کا

Marfat.com

ارشاد ہے کہ:

''حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں کہ جن میں کی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی۔ وہ پانچ راتیں یہ ہیں:

۱۔ شب جمعہ کی رات کی دعا۔
۲۔ رجب کی پہلی رات کی دعا۔
۳۔ شعبان کی پندرہویں رات کی دعا یعنی شب برات کی رات کی دعا قبول ہوتی ہے۔
۴۔ عید الفطر کی دعا۔
۵۔ عید الضحیٰ کی رات کی دعا۔ (بیہقی)

(ترغیب الترتیب' الصبہانی)

Marfat.com

عید الفطر کے دن کے اہم واقعات

احادیث نبوی سے واضح ہوتا ہے کہ عید الفطر کا دن بڑی برکتوں والا دن ہوتا ہے۔ حضرت وہب بن منبہ فرماتے ہیں کہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن جنت پیدا فرمائی۔

۲۔ اسی دن طوبیٰ پر درخت لگایا گیا۔

۳۔ اسی دن وحی کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو منتخب فرمایا۔

۴۔ اس دن فرعون کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں پیش ہونے والے جادوگران نے توبہ کر کے مغفرت و بخشش حاصل کی یعنی وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے۔

شب عید الفطر انعام کی رات ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ عید الفطر کا نام ''شب جائزہ یعنی انعام کی رات رکھا گیا ہے اور عید الفطر کی صبح کو تمام شہروں کے کوچہ میں فرشتے پھیل جاتے ہیں اور وہ اعلان کرتے ہیں کہ:

''جس کو جن و انس کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے کہ

Marfat.com

اے محمد ﷺ کی امت رب کریم کی طرف چلو تاکہ وہ تم کو ثواب عظیم عطا فرماتے اور تمہارے بڑے بڑے گناہوں کو بخشش دے۔"

لوگ عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ:

اے میرے فرشتو!

تو فرشتے لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

تو حق تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے:

"اس مزدور کی کیا اجرت ہے جو اپنا کام پورا کرے۔"

تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ:

اے ہمارے معبود!

"اے ہمارے آقا! اس مزدور کی پوری پوری اجرت دی جائے۔"

رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

"اے میرے فرشتو! تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے روزوں اور نماز شب کا پورا پورا اجر خوشنودی اور گناہوں کو مغفرت بنا دیا۔"

پھر اللہ جل شانہ فرماتے ہیں کہ:

"اے میرے بندو! مجھ سے مانگو اپنی عزت و جلال کی قسم! آج تم اپنی آخرت کے لئے مجھ سے مانگو گے تو میں تم کو ضرور دوں گا۔ اور جو کچھ اپنی دنیا کے لئے مانگو گے میں اس کا لحاظ رکھوں گا۔"

Marfat.com

مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! جب تک تم میرے احکام کی حفاظت کرو گے بجا لاؤ گے میں تمہاری خطاؤں اور لغزشوں کی پردہ پوشی رکھوں گا اور تم ان لوگوں کے سامنے جن سے شرعی سزا واجب ہو چکی ہے۔ رسوا نہیں کروں گا۔ جاؤ تمہاری بخشش ہو گئی۔ تم نے مجھے رضا مند کیا میں تم سے راضی ہو گیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

''یہ فرشتے یہ مژدہ سن کر خوش ہو جاتے ہیں کہ ماہ رمضان کے خاتمہ پر امت محمدیہ کو یہ خوشخبری پہنچانے ہیں۔'' (غنیۃ الطالبین)

Marfat.com

نوافل عید الفطر

عید الفطر کی رات کو صالحین نے کچھ نوافل مختلف تراکیب سے پڑھنے کی تلقین کی ہے جن کے دینی اور دینوی فوائد اپنی جگہ پر مسلمہ ہیں۔ ان کا طریقہ حسب ذیل ہے:

ا۔ چار رکعت نفل:

صالحین کا کہنا ہے کہ عید الفطر کی رات کو چار رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ذیل کی ترکیب سے پڑھیں۔ اور نوافل کے بعد کھڑے ہو کر ایک سو دس مرتبہ ذیل کا وظیفہ پڑھے۔ اور جو وظیفہ کسی وجہ سے کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو وہ بیٹھ کر پڑھے۔ ان نوافل کی برکت سے بندہ کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو گا۔ اور بندہ تلاش حق کے لئے کمر بستہ ہو جاتا ہے اور آخرت میں بھی اس کا بے پناہ فائدہ ہو گا۔

وظیفہ:

لا اله الا انت سبحان الصمد الاحد۔o

لا اله الا اللّٰہ سبحان رب السمٰوت والارض۔o

لا اله الا اللّٰہ سبحان الوکیل الکفیل۔o

لا اله الا اللّٰہ سبحان الفتاح العلیم۔o

Marfat.com

ترکیب نماز:

دو رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ دل میں پڑھیں اور سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سو سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ نوافل کے بعد سلام پھیر کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ اپنی محبت پیدا کرے گا۔

۲۔ چھ رکعت نفل نماز:

عید الفطر کی رات کو اگر کوئی شخص چھ رکعت نفل ذیل کی ترکیب سے پڑھے۔ اس نفل نماز کے وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت کا دروازہ کھول دے گا یا محبت کا دروازہ کھولنے کے اسباب پیدا کر دے گا جس سے بعد میں محبت کا دروازہ کھل جائے گا۔

ترکیب نماز:

دو رکعت نماز کی نیت کر کے تین سلام کے ساتھ چھ نفل نماز مکمل کی جائے نماز کی نیت کر کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ اور سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھیں۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ القدر نو نو مرتبہ پڑھیں۔ پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ نوافل مکمل کرنے کے بعد یہ وظیفہ بیٹھ کر ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔

وظیفہ یہ ہے:

اللّٰہ حاضری اللّٰہ ناظری اللّٰہ شاھدا اللّٰہ ناصِرِی اللّٰہ معی لی اللّٰہ.

"اس نفل کی برکت سے پڑھنے والے کے دل پر محبت کے جذبات بیدار ہوں گے۔"

Marfat.com

آٹھ رکعت نفل:

عید الفطر کی رات لوگ کوئی شخص آٹھ رکعت نفل نماز ادا کرے جو کہ ذیل کی ترکیب ہو۔تو نوافل پڑھنے پر اللہ تعالیٰ خاص طور پر نظر التفات فرمائے گا۔

ترکیب نماز:

نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھیں سورہ فاتحہ کے بعد ہر پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ الکافرون ۲۵ مرتبہ اور تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔

پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورہ فلق ۲۵ مرتبہ پڑھی جائے ساتھویں اور آٹھویں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ الناس ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔

پھر ۳۱۳ مرتبہ مندرجہ ذیل وظیفہ کا ورد کریں۔

وظیفہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"بسم اللہ سبحان اللہ یااللہ"

نوٹ:"آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت سے پڑھے جائیں اور چار سلام سے مکمل کریں۔"

Marfat.com

وظائف شب عید الفطر

شب عید الفطر میں نوافل ادا کرنے کے فوائد اور برکات گذشتہ سطور میں بیان کئے گئے ہیں اب ذیل کی سطور پر وظائف شب عید الفطر پر روشنی ڈالی جائے گی۔

عید الفطر کی رات کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور عشاء کی نماز کے ادا کرنے کے بعد یا تہجد کے وقت درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔ جن کی بے شمار فیوض و برکات ہیں۔

ا۔ وظیفہ شوق عبادت:

اپنے دل کو دنیوی آلائشوں اور خواہشات سے پاک کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کرنا چاہئے۔ تاکہ آخرت میں نجات اور بخشش حاصل ہو۔ اس کے بندے کو چاہئے کہ وہ شب عید میں فرصت پا کر کسی ولی اللہ کے مزار پر حاضر ہو۔ اور حاضری کے بعد مسجد میں خلوت کے مقام پر بیٹھ جائے اور قبلہ رخ ہو کر گیارہ سو مرتبہ وظیفہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ مَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی.

''پھر تازہ وضو کر کے مندرجہ ذیل وظیفہ ۱۹۰۰ مرتبہ پڑھے۔

لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

Marfat.com

''اس کے بعد پھر تازہ وضو کر کے ۲۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھے:''

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ.

''اس کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور بڑے عجز و نیاز سے اپنی دنیا و آخرت کی بہتری کے لئے دعا کرے۔''

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں بڑے عجز و انکساری کے ساتھ اپنی دنیا و آخرت کے لئے دعا کرے۔

۲۔ درود برائے زیارت:

عید الفطر کی رات میں مسجد میں بیٹھ کر ذیل کے کلمات دعائیہ کو بیٹھ کر کثرت سے پڑھے۔ تو اس کے دل میں عشق رسول اللہ ﷺ کی لگن بیدار ہوگی۔ اس کے بعد اگر روزانہ کثرت سے یہ درود پڑھتا رہے تو حضور ﷺ کا قرب حاصل ہوگا۔ بلکہ دائم الحضوری حاصل ہو جاتی ہے۔

دعائیہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِیْطَ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَاغَایَۃَ وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا اِنْقِضَآءَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِکَ.

Marfat.com

vi- شب عید الضحیٰ

تعارف:

عید الضحیٰ ذوالحجہ کی تاریخ کو مسلمان مناتے ہیں یہ بڑی خیر و برکت اور خوشی کا باعث ہوتی ہے۔ عید الضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت کا نزول فرماتا ہے۔ جو مسلمانوں کے لئے بے حد خوشی اور مسرت کا ذریعہ ہے۔ الغرض عید الضحیٰ انتہائی خوشی و مسرت، بخشش و مغفرت اور نزول رحمت کا موقعہ ہے۔ ایسے نادر موقعہ کی فضیلت حضور نبی کریم ﷺ نے ان الفاظ میں ارشاد فرمائی ہے:

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلَ قَالَ قَالَ رسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَحْيَا اللَّيَالِيَ الْخَمْسَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ لَيْلَةَ التَّرْوِيَةِ وَلَيْلَةَ عَرْفَةَ وَلَيْلَةَ النَّحْرِ وَلَيْلَةَ الْفِطْرِ وَلَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ.

''حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو پانچ راتوں میں سے شب بیداری کرے اس کے لئے جنت واجب ہے: ذی الحجہ کی آٹھویں، نویں اور دسویں راتیں عید الفطر کی رات اور شعبان کی پندرہویں رات۔''

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۱۵۲)

Marfat.com

۱۔ ذوالحجہ کی آٹھویں تاریخ۔ (یوم ترویہ)

۲۔ ذوالحجہ کی نویں تاریخ۔ (یوم عرہ)

۳۔ ذوالحجہ کی دسویں تاریخ۔ (یوم نحر)

۴۔ عیدالفطر کی رات۔

۵۔ شعبان کی پندرہویں تاریخ یا شب برات۔(الترغیب والترہیب جلد۲ص۱۵۲)

عیدالضحیٰ کے موقع پر مسلمان حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی یاد میں حضرت ابراہیم کی یاد میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی سنت پر عمل کرکے ہوتے جانوروں کی قربانی کرتے ہیں مگر نماز عیدالضحیٰ کے بعد۔ یہ قربانی نماز سے پہلے نہیں کی جاتی۔

فضیلت:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

ان چار راتوں میں اللہ تعالیٰ اپنی خیر و برکت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۱۔ عیدالضحیٰ کے موقع پر۔

۲۔ عیدالفطر کے موقع پر۔

۳۔ شب برات کے موقع پر۔

۴۔ عرفہ کی رات کے موقع پر۔

ان چاروں راتوں میں شام سے لے کر صبح تک اللہ تعالیٰ خیر وبرکت کے دروازے کھول دیتا ہے۔"(در المنثور جلد۲ صفحہ۲۶)

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَتِی الْعِیْدَیْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰہِ لَمْ یَمُتْ قَلْبُہٗ یَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ.

”ترجمہ ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرمایا کہ:

”جس شخص نے دونوں عیدوں کی راتوں میں ثواب کی نیت سے نوافل پڑھے اور قیام کیا تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا۔ جس دن لوگوں کے دل مردہ مردہ ہو جائیں گے۔“ (ابن ماجہ)

وَعَنِ الْبَرَآءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِیُّ ﷺ یَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِہٖ فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا اَنْ نُّصَلِّیَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ ذٰلِکَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ نُّصَلِّیَ فَاِنَّمَا ھُوَ شَاۃُ لَحْمٍ عَجَّلَہٗ لِاَھْلِہٖ لَیْسَ مِنَ النُّسُکِ فِیْ شَیْئٍ.

”حضرت جابر نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ عید قربان کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ:

آج سب سے پہلے جس چیز سے ہم ابتداء کریں گے وہ یہ ہے کہ پہلے ہم نماز عید الضحیٰ ادا کریں گے اس کے بعد عید گاہ کے واپس ہو کر قربانی کریں گے۔ پس جس نے ایسا کیا ہے بے شک اس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ وہ صرف ذبیحہ ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لئے ذبح کیا ہے اس کا قربانی سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔“

عید الضحیٰ کی فضیلت کے پیش نظر اس کو غنیمت سمجھنا چاہیے کہ اس کی رات کو کثرت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے بہتر تو یہ ہے کہ عید الضحیٰ کی رات کے

Marfat.com

زیادہ سے زیادہ حصے میں بیدار رہے کیونکہ شب بیداری بہت اچھا عمل ہے۔ اس رات جو نفل عبادت کی جاتی ہے۔ اس کا بہت اجر ثواب ہے۔ عید الضحیٰ کے موقع اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کی خلوص نیت سے ان کی قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنے کے عوض اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اپنی خصوصی رحمت کا نزول فرماتا ہے۔ کیونکہ یہ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی یاد میں ادا کی جاتی ہے۔ جو جس کو صاحب استطاعت مسلمانوں کے لئے واجب قرار دیا گیا ہے۔

Marfat.com

نوافل عیدالضحیٰ کی رات

بعض اکابرین کا یہ طریقہ تھا کہ وہ اس رات کو عشاء کی نماز کے بعد دو دو کر کے بارہ رکعت نفل پڑھتے تھے جس کی ترکیب ذیل میں دی جاتی ہے۔ ان نوافل کے عوض میں اللہ تعالیٰ ان کو کثرت سے ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور ان کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرمادیتا ہے۔

ترکیب نماز:

یہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو نفل کر کے پڑھے جائیں گے اور چھ سلام سے پورے ہوں گے۔ اس کی ترکیب نماز یہ ہے کہ: دو رکعت نماز نفل کی نیت کر کے ثناء اور سورہ فاتحہ دل میں پڑھیں گے۔ اور سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار پڑھ کر سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھی جائے گی۔

اور سلام پھیر کر خلوص نیت سے سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کرتے تو اللہ تعالیٰ انہیں کثرت سے ثواب عطا فرماتا۔ اور ان کے تمام چھوٹے موٹے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ لہٰذا اسی طرح جو کوئی نفل پڑھے گا بے حد ثواب حاصل ہو گا۔

Marfat.com

نفل نماز پڑھنے کے لئے فرض نمازوں کی پابندی لازمی اور ضروری ہے۔ کیونکہ فرض کو چھوڑ کر نفل نماز کا پڑھنے کا اکابرین نے کوئی ثواب قرار نہیں دیا۔ لہٰذا پہلے فرض نماز کی پابندی کی جائے۔

۲۔ چار رکعت نفل:

اگر کوئی شخص عید الضحیٰ کی رات میں چار رکعت نفل ایک ہی سلام سے پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا اور آئندہ کے نیک اعمال کی توفیق ملنا شروع ہو جائے گی۔

ترکیب نماز:

چار رکعت نماز نفل کی نیت کرنے کے بعد ثناء و سورہ فاتحہ پڑھیں۔ سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک مرتبہ' سورہ فلق ایک مرتبہ' اور سورہ الناس ایک مرتبہ پڑھے۔ پھر نوافل مکمل کرنے کے بعد ستر مرتبہ ۷۰ سبحان اللہ پڑھے اور پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت مانگے تو اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا اور آئندہ کے لئے بھی نیت اعمال کی توفیق ملنا شروع ہو جائے گی۔

۳۔ بیس رکعت نفل:

عید الضحیٰ کی رات کو دو دو کر کے دس سلام میں بیس رکعت نفل نماز پڑھی جائے۔ یہ نماز پڑھنے والے کی تمام پریشانیاں اور غم دور ہو جائیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کے حافظے میں بڑی تقویت دے گا۔

Marfat.com

ترکیب نماز:

بیس رکعت نماز دس سلام سے مکمل کی جائے گی۔ نماز کی نیت کرنے کے بعد ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھی جائے سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ الم نشرح گیارہ مرتبہ اس کے بعد دو سو بیس مرتبہ استغفار کا وظیفہ پڑھا جائے تو یہ نفل نماز پڑھنے والے کو سکونِ قلب حاصل ہوگا۔ اور تمام پریشانیوں اور غموں سے نجات حاصل ہوگی۔

۴۔ بارہ رکعت نفل:

جو کوئی عید الضحیٰ کی رات کو بارہ رکعت نفل نماز ذیل کی ترکیب سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں داخل فرمائے گا۔

ترکیب نماز:

دو دو رکعت کر کے بارہ رکعتیں پڑھیں جائیں گی پہلے دو دو رکعت نفل نماز کی نیت کر کے ثناء اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔ سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ اور سلام کے بعد ایک مرتبہ سبحان اللہ والحمد اللہ پڑھے پھر دس مرتبہ سورہ اخلاص یا ایک مرتبہ سورہ الناس' پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو دس شہیدوں کا ثواب دے گا۔

Marfat.com

شب عید الضحیٰ کے وظائف

وظائف کا ثواب اکابرین اور صالحین نے بہت بتایا ہے مگر فضیلت اور برکت کے دنوں میں وظائف کا ثواب اور زیادہ دوبالہ ہو جاتا ہے۔ تو عید الضحیٰ کی رات کو وظیفہ کرنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ وظائف کا طریقہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

ا۔ سورہ ملک کا وظیفہ:

عید الضحیٰ کی رات میں آدھی رات کے بعد باوضو ہو کر مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے گیارہ مرتبہ سورہ ملک کا ورد کیا جائے۔ اس کے بعد ۱۱۰۰ (گیارہ سو) مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ العظیم پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ پھر سورہ ملک کی تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر ۱۱۰۰ مرتبہ مندرجہ بالا کلمات کا وظیفہ کرے پھر گیارہ مرتبہ سورہ ملک پڑھے۔ اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ مندرجہ بالا وظیفہ پڑھے اور آخر میں اللہ تعالیٰ سے سربسجود ہو کر جس مرحوم بندے کے لئے بخشش کی دعا کرے گا تو یہ سورت ملک اس بندے کے لئے ذریعہ شفاعت بنے گی۔ اور مرحوم کے عذاب قبر میں کمی ہو جائے گی۔

سورہ ملک عذاب قبر کی تخفیف کے لئے اکسیر ہے۔

اس کا وظیفہ عام حالت میں بھی بہت ہی خیر برکت کا باعث ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

تزکیہ نفس:

شب عید الضحیٰ میں تزکیہ نفس کے لئے یہ وظیفہ بھی بڑا موثر ہے اس رات کو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کسی تنہائی کے مقام پر باوضو ہو کر بیٹھ کر یہ وظیفہ ۵۰۵ مرتبہ پڑھا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی برکت سے تزکیہ نفس عطا فرمائے گا۔

وظیفہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ.

وظیفہ درود پاک:

عید الضحیٰ کی رات میں مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھنا بہت ہی فائدہ مند اور برکات و فیوض کا باعث ہے۔ اس کے دینی فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔ اس درود کے وظیفہ کی تعداد ۱۱۰۰ مرتبہ ہے۔ (گیارہ سو) وظیفہ کے کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ.

Marfat.com

عید الضحیٰ کے دن غسل کی فضیلت

یہ واضح رہے کہ عید الضحیٰ کے دن غسل کرنے کی عام دنوں سے بڑھ کر فضیلت بتائی گئی ہے عید الضحیٰ کے دن غسل کرنے کا ثواب ایسا ہے جیسا کہ اس نے رحمت میں غوطہ لگایا اور بعد اس کے تمام گناہ معاف ہو گئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

جو کوئی عید الضحیٰ کے دن نئے کپڑے پہنے اور پرانے کپڑے غربا میں صدقہ کرو۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ستر حلے نوری بہشت اس کو پہنائے گا۔ اور لواالحمد کے نیچے کھڑے کرے گا۔ اور عطر ملنے کا ثواب بہ نیت تعظیم ملائکہ جو مومنین سے مصافحہ کرتے ہیں۔ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھتا ہے۔ (فضائل الشہور)

تو گویا عید الضحیٰ کی رات کی عبادات کی اور عید الضحیٰ کے دن کی عبادات کا بہت ہی زیادہ ثواب اور درجہ مقرر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

فتح بالخیر۔

Marfat.com

اَلصَّلوٰۃ عمادُ الدِّین

''نماز دین کا ستون ہے''

فضیلت کی راتیں

قیق وتالیف

یر ی خاں

297.5
ف 695 ا
95289

Marfat.com